DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 13.09.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	سبی یونیورسٹی میں اساتذہ کی کمی کا مسئلہ فوری حل کریں گے، گورنر مندوخیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	پارلیمانی نظام کو کمزور کرنے کی خواہاں سوشل میڈیا چیلو قابل مذمت ہیں، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	مستونگ سیکیورٹی فورسز کا ٹارگٹڈ آپریشن فتنہ الہندوستان کے 4 دہشت گرد ہلاک۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	ساکران تحصیل کا قیام اہم سنگ میل ثابت ہوگا، علی حسن زہری۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	عوام کو سہولتوں کی بجائے شراب خانوں کے لائسنس دیے جا رہے ہیں، یونس عزیز زہری۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	میر سلیم کھوسہ سے صادق عمرانی اور نوابزدہ زرین مگسی کی ملاقات۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	بی ایم سی وسول ہسپتال میں مریضوں کی حفاظت اولین ترجیح ہے، بخت محمد کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	سیلاب متاثرین کی معاونت BISP کے ذریعے اغبرگ کو تحصیل کا درجہ دیا جائے، بلوچستان اسمبلی۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	میٹرک کے سالانہ امتحانات کے لیے فارم جمع کرنے کی تاریخ کا اعلان۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	پنجگور و گردنواح میں ملیریا کے کیسز میں تشویشناک حد تک اضافہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	قلات پرائز کنٹرول کمیٹی متحرک متعدد دکانداروں کو جرمانے۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	خضدار میں ایف سی کے زیر اہتمام فری آئی میڈیکل کیمپ کا انعقاد۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	سی پیک کے تحت پاکستان کی بنجر زمینوں کو سرسبز وشاداب بنانے کا فیصلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	عوامی مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات اٹھا رہے ہیں، سپیکر صوبائی اسمبلی۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	سرانان میں گھر مسمار کرنے پر غیر قانونی افغان مہاجرین کا پتھراؤ۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	ہمیشہ آئین اور قانون کے دائرہ میں جمہوری جدوجہد کی، اختر مینگل۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	لیویز کو پولیس میں ضم کرنے کا فیصلہ امن وامان کے لیے تباہ کن ہے، جمعیت۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	عوامی مسائل کے خلاف 17 ستمبر کو احتجاجی مظاہرہ کیا جائے گا، پشتونخواہ نیپ۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

فورسز کا آپریشن چار دہشت گرد ہلاک اسلحہ و گولا بارود برآمد، نجی یونیورسٹی کے طالبات کو بلیک میل کرنے والے دو طالب علم گرفتار، نوجوان سے موٹر سائیکل چھین لی گئی، گوادر سمندر کے راستے غیر کالونی طور پر ایران جانے والے 29 افراد گرفتار، مستونگ 10 سالہ بچی کو جنسی تشدد کے بعد قتل کر دیا گیا۔

عوامی مسائل:

اشیاء خورد ونوش کی قیمتیں ہے پھر آسمان سے باتیں کرنے لگی ہیں شہریوں کی دہائی، کئی کئی گھنٹے بجلی کی بندش معمول صوبائی دارالحکومت کے وسطی علاقوں میں برقی بحران شدت اختیار کر گیا۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 13.09.2025

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"صوبے کے عوام کو پر امن ماحول فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے!"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ سبی میں ایک گرینڈ جرگہ منعقد ہوا، جس میں گورنر بلوچستان، وزیر اعلیٰ بلوچستان، کور کمانڈر 12 کور، آئی جی ایف سی بلوچستان (نارتھ)، آئی جی پولیس بلوچستان، رکن قومی اسمبلی میاں خان بگٹی، صوبائی وزراء، چیف سیکرٹری بلوچستان اور سبی ڈویژن کے قبائلی عمائدین نے بھرپور شرکت کی۔ اس جرگے کا مقصد بلوچستان کو درپیش چیلنجز کے حل، امن واستحکام کے قیام، ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے ایک موثر اور مشترکہ لائحہ عمل ترتیب دینا تھا۔ اس دوران قبائلی رہنماؤں نے مقامی مسائل اور تجاویز پیش کیں، جنہیں حکومت اور سیکیورٹی اداروں کی جانب سے ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی۔ اس جرگے کا مقصد بلوچستان کو درپیش چیلنجز کے حل، امن واستحکام کے قیام، ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے ایک مؤثر اور مشترکہ لائحہ عمل ترتیب دینا تھا۔ اس دوران قبائلی رہنماؤں نے مقامی مسائل اور تجاویز پیش کیں جنہیں حکومت اور سیکیورٹی اداروں کی جانب سے ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی۔

اداریے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"بلوچستان اسمبلی انسداد دہشتگردی فرانزک سائنس ترمیمی مسودات قانون منظور"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Growing trend of poppy crop" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 13 SEP 2025 Page No. 1

سبی یونیورسٹی میں اساتذہ کی کمی کا مسئلہ فوری حل کرینگے، گورنر مندوخیل

میر چاکر خان رند یونیورسٹی کی ترقی کی جانب پیشرفت دیکھ کر خوشی ہوئی، سینیٹ اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ میر چاکر خان رند سبی یونیورسٹی کو پہلی بار ترقی کی جانب اس کی پیشرفت دیکھ کر خوشی ہوئی۔ اس یقین کے ساتھ کہ اگلے سینیٹ اجلاس میں اسکے معیار اور مقدار دونوں کو اور زیادہ بہتر کیا جائیگا۔ ہم سبی یونیورسٹی میں پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز کی کمی کا مسئلہ فوری طور پر حل کرینگے۔ مذکورہ یونیورسٹی کو قومی سطح پر لانے کیلئے ہم پورے پاکستان سے بہترین پروفیسرز اینڈ ریسرچرز کو اس کی طرف متوجہ کرینگے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی کے چوتھے سینیٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اس دوران صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ عامر نواز رانا، پرنسپل سیکرٹری تو گورنر بلوچستان کلیم اللہ بابر، سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن صالح بلوچ، فنانس ڈیپارٹمنٹ کے بشیر کاکڑ، وائس چانسلر میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی پروفیسر ڈاکٹر ممتاز علی بلوچ، پرو-وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر محمد عالم ترین اور نمائندہ ہائیر ایجوکیشن انجینئر فاروق بازئی سمیت تمام سینیٹ ممبران موجود تھے۔ سینیٹ کے شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ کوالیفائیڈ فیکلٹی ممبرز کسی بھی یونیورسٹی کا سب سے بڑا اثاثہ ہوتے ہیں۔ برین ڈرین تعلیمی ادارے کی ساکھ کو شدید نقصان پہنچاتی ہے، تعلیمی پروگرامز میں خلل ڈالتی ہے اور تحقیقی پیشرفت کو کم کردیتی ہے۔

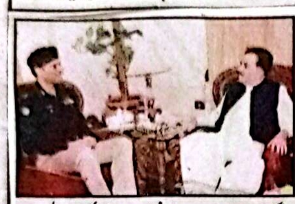

گورنر جعفر خان مندوخیل سے آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ: گورنر شیخ جعفر مندوخیل میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی کے چوتھے سینیٹ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے اصغر خان اچکزئی کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے

MASHRIQ QUETTA

میر چاکر خان رند یونیورسٹی میں اساتذہ کی کمی پوری کرینگے گورنر بلوچستان

یونیورسٹی کو قومی سطح پر لانے کیلئے ہم پاکستان بھر سے بہترین پروفیسرز اینڈ ریسرچرز کو اس جانب متوجہ کرینگے

کوالیفائیڈ فیکلٹی ممبرز ہی جامعہ کا سب سے بڑا اثاثہ ہوتے ہیں، جعفر خان مندوخیل کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی کو پہلی بار ترقی کی جانب گامزن دیکھ کر خوشی ہوئی اس یقین کے ساتھ کہ اگلے سینیٹ اجلاس میں اسکے معیار کو مزید بہتر کیا جائیگا۔ ہم سبی یونیورسٹی میں پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز کی کمی کا مسئلہ فوری طور پر حل کرینگے یونیورسٹی کو قومی سطح پر لانے کیلئے ہم پورے پاکستان سے بہترین پروفیسرز اینڈ ریسرچرز کو اس جانب متوجہ کرینگے ان خیالات کا اظہار انہوں نے میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی کے چوتھے سینیٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا......... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

اس دوران صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ عامر نواز رانا، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان کلیم اللہ بابر، سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن صالح بلوچ، فنانس ڈیپارٹمنٹ کے بشیر کاکڑ، وائس چانسلر میر چاکر خان رند یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر ممتاز علی بلوچ، پرو وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر محمد عالم ترین اور نمائندہ ہائیر ایجوکیشن انجینئر فاروق بازئی سمیت تمام سینیٹ ارکان بھی موجود تھے۔ شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ کوالیفائیڈ فیکلٹی ممبرز کسی بھی یونیورسٹی کا سب سے بڑا اثاثہ ہوتے ہیں۔ برین ڈرین تعلیمی ادارے کی ساکھ کو شدید نقصان پہنچاتی ہے، تعلیمی پروگرامز میں خلل ڈالتی ہے اور تحقیقی پیشرفت کو کم کر دیتی ہے

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA ★★

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 54 | ہفتہ 19 ربیع الاول 1447ھ 13 ستمبر 2025ء | نمبر 250

پارلیمانی نظام کو کمزور کرنے کے خواہاں سوشل میڈیا چینلز قابل مذمت ہیں

سرفراز بگٹی

سوشل میڈیا بے قابو ہوتا جارہا ہے، جس کا دل چاہے وہ کسی کی بھی پگڑی اچھال دے، اپوزیشن آئے ہم اکٹھے ہوکر فیصلہ کریں، اسمبلی میں خطاب

میرے حلقے میں ایک ارب 32 کروڑ کرپشن کی خبر چل رہی ہے، اس کی تردید کرتا ہوں، رحمت صالح، اس پر کارروائی کی جانی چاہئے، ڈاکٹر مالک

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سوشل میڈیا بے قابو ہوتا جارہا ہے جس کا جہاں دل کرے کسی کی بھی پگڑی اچھال دے، جو کسی بھی بے بنیاد الزام لگاتا ہے اسے ثابت بھی کرے یہ نہیں ہوسکتا کہ کسی کی پگڑی اچھالی جائے اور اس کو ثابت نہ کیا جائے، ہمیں اس کا تدارک کرنا ہوگا، اپوزیشن کو دعوت دیتا ہوں آئیں مل بیٹھ کر اس حوالہ سے کمیٹی بنائیں۔ زمینوں

(بقیہ صفحہ 6 نمبر 22)

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

لی الاٹمنٹ میں کسی صورت کسی کے ساتھ زیادتی نہیں ہونے دیں گے، جنگلات کی زمینوں کا مسئلہ ہو، این ایف سی یا مائنز اینڈ منرلز ایکٹ ہو ان سب پر ہمیں اتفاق رائے قائم کرنا ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور نیشنل پارٹی کے رکن اسمبلی رحمت صالح بلوچ کی جانب سے پوائنٹ آف آرڈر پر اٹھائے گئے نکات کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ قبل ازیں اجلاس میں نیشنل پارٹی کے رکن اسمبلی رحمت صالح بلوچ نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ تین چار روز سے میرے خلاف پروپیگنڈا کیا جارہا ہے جس کی تردید کرتا ہوں، میرے حلقے کے حوالے سے خبر چل رہی ہے کہ ایک ارب 32 کروڑ روپے کی کرپشن ہوئی، حلقہ میں ایک روپے کی بھی کرپشن نہیں ہوئی، بی ایم ای پی میرے حلقے میں جاکر تحقیقات کرے۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے اسپیکر سے استدعا کی کہ اس پر کارروائی کی جانی چاہیے۔ انہون نے کہا کہ گزشتہ کچھ عرصے سے بلوچستان میں قبائل کی اراضی کو محکمہ جنگلات کو الاٹ کیا جارہا ہے، چاغی واشک اور نوشکی میں لوگوں کی ملکیتی زمینوں کو جہاں پانی نہیں وہاں بھی زمینوں کو جنگلات کے نام سے الاٹ کیا گیا ہے، یہ قبائل کی ملکیت ہیں، وزیراعلیٰ اس مسئلے کو دیکھیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سوشل میڈیا بے قابو ہوتا جارہا ہے جس کا جہاں دل کرے کسی کی پگڑی اچھال دے، ایسے سوشل میڈیا چینلز جو پارلیمان اور پارلیمانی نظام کو کمزور کرنا چاہتے ہیں اس کی یہ ایوان کی مذمت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب پارلیمنٹریز کے خلاف بغیر کسی ثبوت کے ہر وقت اس طرح کے پلیٹ فارمز کو استعمال کیا جائے گا تو اس پارلیمنٹ کی ساکھ متاثر ہوگی اور اس کی وجہ ہم خود ہیں، آئیں ہم اکھٹے ہوکر فیصلہ کریں کہ جو کسی بھی بے بنیاد الزام لگاتا ہے تو وہ اس کو ثابت کرے، یہ نہیں ہوسکتا کہ آپ کسی کی پگڑی اچھالیں اور اس کو ثابت نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ یہ قانون ساز اسمبلی ہے اپوزیشن کو دعوت دیتا ہوں کہ مل بیٹھ کر اس حوالہ سے کمیٹی بنائیں، یہاں مذاق بنایا گیا ہے چھوٹے چھوٹے گروپس بناکر سیاست دانوں اور بیوروکریسی کو بلیک میل کرتے ہیں، بدقسمتی ہے ہم میں سے بہت سارے لوگ اس کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، یہاں بلوچ، پشتون روایات کو پامال کیا جارہا ہے جس کا دل کرے کسی کی پگڑی اچھال دے اگر کسی کے خلاف کوئی ثبوت ہے یہاں متعلقہ ادارے موجود ہیں ان سے رجوع کرکے تحقیقات کرائی جائیں، جب پیکا ایکٹ کی بات ہوتی ہے تو ہمارے دوست اس کی مخالفت کرتے ہیں کوئی ایکٹ یا قانون لائیں کوئی بھی شخص کسی پارلیمنٹرین، یا معزز شخص پر بغیر کسی الزام اور ثبوت کے الزام لگاتا ہے اس کی کوئی سزا ہونی چاہئے۔ ہمیں اس کا تدارک کرنا چاہئے، اپوزیشن لیڈر یونس زہری اور سینئر سیاست دان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ یہاں بیٹھے ہیں کسی نہ کسی کو تو ایکشن لینا پڑے گا جس کا جو جی چاہے ایک چھوٹا سا مائیک اٹھاکر بغیر کسی ثبوت اور بات کے پگڑیاں اچھالے ایسی ایسی چیزیں ہم سے منسوب کی جاتی ہیں جن کا ہمارے فرشتوں تک کو علم نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ میرا بڑا بیٹا ایک دن میرے پاس آیا کہ بابا آپ کے حوالے سے یہ کیا لکھا ہے جس کا مجھے علم بھی نہیں تھا، میری گزارش ہے ایوان سے کہ آئیں اس پر قانون سازی کریں۔

مستونگ: سیکورٹی فورسز کا ٹارگٹڈ آپریشن فتنہ الہندوستان کے 4 دہشت گرد ہلاک

سیکورٹی فورسز اور مسافر کوچوں پر حملوں میں ملوث تھے، بھاری تعداد میں اسلحہ دھماکہ خیز مواد برآمد، وزیراعلیٰ کا فورسز کو خراج تحسین

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مستونگ میں سیکورٹی فورسز کا ٹارگٹڈ آپریشن فائرنگ کے تبادلے میں فتنہ الہندوستان کے چار دہشت گرد ہلاک کردیئے جبکہ بھاری تعداد میں اسلحہ دھماکہ خیز مواد قبضے میں لے لیا گیا۔ مارے جانے والے دہشت گرد سیکورٹی فورسز اور مسافر کوچوں پر حملے میں ملوث تھے۔ وزیراعلیٰ نے سیکورٹی فورسز کو بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کے خاتمے خراجِ تحسین پیش کی[ا]۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ فتنہ الہندستان کے دشت گردوں نے مستونگ میں دہشت گردی کا منصوبہ بنایا ہے اور اس مقصد کیلئے دہشت گردی مستونگ کے نواحی علاقے میں موجود ہیں جس پر سیکورٹی فورسز کے ہمراہ گزشتہ شب ٹارگٹڈ آپریشن کیا دہشت گردوں نے فورسز کو دیکھتے ہی فائرنگ شروع کردی تاہم سیکورٹی فورسز نے بھی جوابی کارروائی کی فائرنگ کا تبادلہ آدھے گھنٹے تک جاری رہا فائرنگ کے تبادلے میں فتنہ الہندستان کے چار دہشت گرد ہلاک ہوگئے فورسز نے ٹھکانے سے بھاری تعداد میں اسلحہ دھماکہ خیز مواد قبضے میں لے لیا ذرائع نے بتایا کہ مارے جانے والے دہشت گرد سیکورٹی فورسز اور مسافر کوچوں پر حملے میں ملوث تھے دریں اثناوزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ میں کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کے خاتمے کی کارروائی قابل ستائش ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے قوم اور فورسز ایک پیج پر ہیں۔ بلوچستان کے عوام سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں، دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے ختم کرنے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

روزنامہ جنگ

بانی : میر خلیل الرحمٰن

Bullet No. 1

Dated: 13 SEP 2025

Page No. 3

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس

اقلیتوں کی بہبود کیلئے انڈومنٹ فنڈ قائم کرنے کی منظوری

پروانشل ایوی ایشن اسٹریٹجی اور تین سالہ پروگرام برائے ایوی ایشن ڈویلپمنٹ پلان، ساکران اور کربلا کو تحصیل کا درجہ دینے کی منظوری

ٹرانس جینڈرز پالیسی بھی منظور، نفرت انگیز اشاعت شدہ مواد پر پابندی، خالق آباد اور شہید سکندر آباد کے پرانے نام بحال کر دیئے گئے

کوئٹہ (نمائندہ جنگ) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا 19 واں اجلاس منعقد ہوا، جس میں گزشتہ کابینہ اجلاس کے فیصلوں کی توثیق اور ان پر ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں صوبے کی ترقی، عوامی فلاح و بہبود اور مؤثر گورننس کے لیے اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں بلوچستان کابینہ نے اقلیتوں کی فلاح و بہبود کے لیے انڈومنٹ فنڈ قائم کرنے کی منظوری دی تا کہ اقلیتی برادری کو بہتر سہولیات اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کیے جا سکیں اس کے ساتھ ساتھ کابینہ نے پروانشل ایوی ایشن اسٹریٹجی اور تین سالہ پروگرام برائے ایوی ایشن ڈویلپمنٹ پلان 2025 تا 2027 کی منظوری دی، جس سے صوبے میں فضائی سفر کے انفراسٹرکچر کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا وزیراعلیٰ اور کابینہ اراکین نے تربت سے تین زخمیوں کو فوری کراچی منتقل کر کے جان بچانے کے کامیاب فضائی ریسکیو پر ڈائریکٹر ایوی ایشن اور ان کی ٹیم کو خراج تحسین پیش کیا صوبائی کابینہ نے ساکران اور کربلا کو تحصیل کا درجہ دینے کی منظوری دی تا کہ مقامی آبادی کو بنیادی سہولتیں ان کے قریب فراہم کی جا سکیں اسی طرح بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ٹرانس جینڈرز پالیسی کی منظوری دی گئی جو اس کمیونٹی کے حقوق کے تحفظ اور ان کی سماجی و معاشی شمولیت کو یقینی بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے کابینہ نے اراکین قومی اسمبلی محترمہ شازیہ مری اور قادر پٹیل کی جانب سے پیش کردہ قانون شہادت ترمیمی بل کی صوبائی سطح پر توثیق کر دی جبکہ ایم این اے ریاض فتیانہ کی جانب سے پیش کردہ آئینی ترمیمی بل 2024 کی بھی توثیق کی گئی محکمہ داخلہ کی سفارش پر نفرت آمیز اشاعت شدہ مواد پر پابندی لگانے کی بھی منظوری دی گئی تا کہ معاشرے میں ہم آہنگی اور برداشت کو فروغ دیا جا سکے اجلاس میں ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹس کی بی ٹیوٹا کے تحت انٹیگریشن کی توثیق کی گئی جبکہ دالبندین میں جدید پرنس فہد اسپتال کے قیام کی منظوری دی گئی جو عوام کو معیاری صحت کی سہولتیں فراہم کرے گا۔ سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے کے مطابق بلوچستان کے اضلاع خالق آباد اور شہید سکندر آباد کے پرانے نام بحال کرنے کی بھی منظوری دی گئی اس کے علاوہ کابینہ نے "دی ہاسپٹل ویسٹ مینجمنٹ رولز 2025" کی منظوری دی تا کہ صحت کے مراکز میں فضلے کے مؤثر اور محفوظ انتظام کو یقینی بنایا جا سکے۔ افغانستان جانے والے ورلڈ فوڈ پروگرام کی ترسیلات کو ڈویلپمنٹ چارجز سے مستثنیٰ قرار دینے کا فیصلہ بھی کیا گیا تا کہ انسانی ہمدردی کے اس مشن میں بلوچستان اپنا کردار ادا کر سکے، محکمہ سماجی بہبود کی جانب سے منشیات میں مبتلا افراد سے ٹی نالہ خالی کرانے کے اقدامات کو سراہا گیا اور ان اقدامات کا جائزہ لینے کیلئے کمیٹی قائم کی گئی، بلوچستان کابینہ نے لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ محکمہ لوکل گورنمنٹ محکمہ قانون، محکمہ جنگلات بورڈ آف ریونیو، سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ، مائنز اینڈ منرل، پرائمری ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، محکمہ سماجی بہبود، محکمہ مواصلات و تعمیرات کے ایجنڈہ پوائنٹس پر تفصیلی غور کرتے ہوئے اہم فیصلے کئے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی کابینہ کے فیصلے بلوچستان کے عوامی مفاد اور دیرپا ترقی کی ضمانت ہیں۔ ہماری حکومت تمام طبقات کو ساتھ لے کر آگے بڑھنے پر یقین رکھتی ہے اور اقلیتوں، خواتین اور ٹرانس جینڈرز سمیت پسماندہ طبقات کے حقوق کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں صحت، تعلیم اور انفراسٹرکچر کے بڑے منصوبے شروع کیے جا رہے ہیں تا کہ عوام کو بہتر سہولتیں فراہم کی جا سکیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ کابینہ کے فیصلے شفافیت اور گڈ گورننس کے عملی مظہر ہیں، جو صوبے کی ترقی و خوشحالی کی سمت ایک مثبت [illegible]ندار سفر کی عکاسی کرتے ہیں۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے ڈاکٹر عبدالمالک اسمبلی اجلاس سے قبل مصافحہ کر رہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | ہفتہ 19 ربیع الاول 1447ھ 13 ستمبر 2025ء، صفحات 08 | شمارہ 68

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بلیک میلنگ عروج پر، لوگوں کی پگڑیاں اچھالی جارہی ہیں، سوشل میڈیا کے جن کو قانون سازی کے ذریعے قابو کرینگے، وزیراعلیٰ

بیوروکریسی، سیاستدانوں کو بلیک میل کیا جاتا ہے پارلیمنٹیرینز اور پارلیمانی نظام کے خلاف سازش قابل مذمت، اپوزیشن سمیت تمام سیاسی جماعتوں کو قوانین پر اتفاق رائے پیدا کرنے کی دعوت دیتا ہوں

این ایف سی ایوارڈ، مائنز اینڈ منرلز بل سمیت دیگر معاملات پر اتفاق رائے پیدا کریں گے اپوزیشن اور حکومت مل کر نمائندے مقرر کریں تاکہ مل بیٹھ کر کمیٹی میں بلوچستان کے معاملات کو حل کریں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر + این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سوشل میڈیا کا جن بے قابو ہوتا جارہا ہے جسے قابو کرنے کے لیے قانون سازی کی ضرورت ہے، پارلیمنٹیرینز اور پارلیمانی نظام کے خلاف سازش قابل مذمت ہے، اپوزیشن سمیت تمام سیاسی جماعتوں کو قوانین پر اتفاق رائے پیدا کرنے کی دعوت دیتا ہوں۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سوشل میڈیا کا جن بے قابو ہوتا جارہا ہے جس کا جہاں جی چاہتا ہے لوگوں کی پگڑی اچھالتا ہے اس کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ جو چینل پارلیمنٹ اور پارلیمانی نظام کو کمزور کرنا چاہتے ہیں اور......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

پارلیمنٹیرینز کے خلاف بغیر ثبوت کے الزامات عائد کیے جاتے ہیں اس سے پارلیمنٹ کی ساکھ کمزور ہوگی آیئے ہم اکٹھے ہو کر فیصلہ کریں کہ جو کسی کے خلاف الزام لگاتا ہے اسے ثابت بھی کرے اپوزیشن کو دعوت دیتا ہوں کہ مل بیٹھ کر کمیٹی بناتے ہیں یہ مذاق بنالیا گیا ہے کہ چھوٹے چھوٹے گروپ بنا کر بیوروکریسی، سیاستدانوں کو بلیک میل کیا جاتا ہے بدقسمتی سے ہم میں سے بہت سارے لوگ اس کا حصہ اور انہیں بڑھاوا دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ پشتون روایات کو پامال کیا جارہا ہے جس کا جہاں جی چاہتا ہے پگڑی اچھالی جاتی ہے اگر ہمارے خلاف ثبوت ہیں تو پاکستان میں نیب، اینٹی کرپشن، سی ایم آئی ٹی ہے ان سے تحقیقات کروا لیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم جب پیکا ایکٹ کی بات کرتے ہیں تو ہمارے دوست اسکی مخالفت کرتے ہیں ہمیں ایک ایسا قانون لانا ہوگا کہ جو شخص کسی پارلیمنٹرین یا معزز شخص پر بغیر ثبوت کے الزام لگاتا ہے تو اسکی سزا ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے یہاں ہتک عزت کے قوانین نہ ہونے کے برابر ہیں ہمیں اس ہتک عزت کا تدارک کرنا ہوگا کب تک ہم بلیک میل ہوتے رہیں گے کئی ایسی چیزیں ہم سے منسوب ہوتی ہیں جو ہمارے فرشتوں کو بھی معلوم نہیں ہوتیں اس سے نہ صرف ہمارا سیاسی نقصان ہوتا ہے بلکہ ہمارے خاندان بھی متاثر ہوتے ہیں میرے بیٹے نے مجھ سے آکر پوچھا کہ یہ آپ کے متعلق کیا لکھا ہے؟ مجھے اس معاملے کا علم تک نہیں تھا ہمارے ورکر اور سپورٹر بھی متاثر ہوتے ہیں لیکن جو لوگ یہ سب کرتے ہیں ان سے کوئی پوچھنے والا نہیں سب مادر پدر آزاد ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جنگلات کی زمینوں کی الاٹمنٹ کے حوالے سے پشتون جرگہ نواب ایاز کی سربراہی میں ملاقات کے لیے آیا تھا بلوچستان کے بلوچ پشتون اضلاع میں قبائل کی اراضیات میں ماضی میں جنگل تھے لیکن اب وہاں جنگلات ختم ہوگئے ہیں قلعہ عبداللہ میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر کی زمین جنگلات کی تھی جو واپس دینی پڑی۔ انہوں نے کہا کہ ہم زمینوں کے معاملے میں ایک انچ پر بھی زیادتی نہیں ہونے دیں گے یہ معاملہ ہمارے نوٹس میں ہے

اسے مناسب انداز میں حل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں قانون سازی کے معاملات اسمبلی کو حل کرنے چاہئیں عدالتوں کا کام آئین کی تشریح ہے اس سے پہلے کے بعض معاملات پر عدالتی فیصلہ آجائے ہم دعوت دیتے ہیں کہ تمام جماعتیں آئیں اور ہم اتفاق رائے پیدا کریں۔ انہوں نے کہا کہ این ایف سی ایوارڈ، مائنز اینڈ منرلز بل سمیت دیگر معاملات پر اتفاق رائے پیدا کریں گے۔ این ایف سی ایوارڈ کے معاملے پر میں تمام سیاسی جماعتوں، وکلاء، اکیڈمیا کو مدعو کیا ہے تاکہ بہتر انداز میں اس معاملے پر تجاویز مرتب کی جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن اور حکومت مل کر اپنے نمائندے مقرر کریں تاکہ ہم مل بیٹھ کر کمیٹی میں بلوچستان کے معاملات کو حل کریں۔ اس موقع پر اسپیکر نے رولنگ دی کہ حکومت اور اپوزیشن سے نام منگوا کر کمیٹی قائم کی جائیگی، قائد حزب اختلاف نے کہا کہ ہم اسی ہفتے میں اسپیکر کو کمیٹی ارکان کے نام دیں گے۔ قبل ازیں نیشنل پارٹی کے رکن سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کچھ عرصے بلوچستان کے بلوچ پشتون اضلاع میں قبائل کی اراضیات کو محکمہ جنگلات کے سپرد کیا جارہا ہے قبائل کی زمین کو الاٹ نہ کیا جائے۔ اجلاس میں نقطہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے نیشنل پارٹی کے رکن میر رحمت صالح بلوچ نے کہا کہ میں وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ تین چار دنوں سے بے جا اور بے بنیاد الزامات ایک سوشل میڈیا کے ذریعے سازش کے تحت لگائے جارہے ہیں میں اسکی شدید الفاظ میں مذمت اور تردید کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنی پارٹی پالیسی سے ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹوں گا جو سمجھتے ہیں کہ شاید دباؤ میں لاکر ہمیں پیچھے ہٹادیا جائیگا میں آئین پاکستان، فعال پاکستان، بالادست اور فعال پارلیمنٹ، آزادی رائے، آزاد الیکشن کی بات کرونگا۔ انہوں نے کہا کہ میرے حلقے میں 1ارب 31 کروڑ روپے کرپشن کے الزامات لگائے گئے ہیں میرے حلقے کو گزشتہ سال 35 فیصد سے زائد ایلوکیشن ہی نہیں ملی تو کرپشن کیسے ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے پہلے بھی کہا تھا کہ اتنی کم رقم رکھی جائیگی تو پی اینڈ ڈی میں دکانداری کھلے گی پچھلے سال متعلقہ افسران کو چار سے چھ فیصد کمیشن رکھا گیا جس نے رقم نہیں دی انہیں پیسوں کا اجراء نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ قائد ایوان اور وزراء سے سوال کرتا ہوں کہ تین کروڑ ایمبولینس، پانچ کروڑ ٹرانسفارمر کے لیے رکھے تھے وہ بھی نہیں ملے کیا وہ بھی میں نے کھائے ہیں حکومت کہتی ہے کہ 90 فیصد فنڈ پیسے خرچ ہوئے لیکن ہمارے حلقوں میں پیسے کیوں خرچ نہیں کیے گئے؟۔

صوبائی کابینہ کا اجلاس، ٹرانس جینڈر پالیسی، اقلیتوں کیلئے انڈومنٹ فنڈ کے قیام کی منظوری

نفرت آمیز اشاعت شدہ مواد پر پابندی کی منظوری، افغانستان جانیوالے ورلڈ فوڈ پروگرام کی ترسیلات ڈویلپمنٹ چارجز سے مستثنیٰ قرار

دالبندین میں جدید پرنس فہد ہسپتال کے قیام کی بھی منظوری دے دی گئی، کابینہ کے فیصلے عوامی مفاد اور دیرپا ترقی کی ضمانت ہیں، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا 19 واں اجلاس ہوا، جس میں گزشتہ کابینہ اجلاس کے فیصلوں کی توثیق اور ان پر ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں صوبے کی ترقی، عوامی فلاح و بہبود اور موثر گورننس......... بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

کے لیے اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں بلوچستان کابینہ نے اقلیتوں کی فلاح و بہبود کیلئے انڈومنٹ فنڈ قائم کرنے کی منظوری دی تاکہ اقلیتی برادری کو بہتر سہولیات اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کیے جا سکیں اس کے ساتھ کابینہ نے پراونشل ایوی ایشن اسٹریٹجی اور تین سالہ پروگرام برائے ایوی ایشن ڈویلپمنٹ پلان 2025 تا 2027 کی منظوری دی، جس سے صوبے میں فضائی سفر کے انفراسٹرکچر کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا وزیراعلیٰ اور کابینہ ارکان نے تربت سے تین زخمیوں کو فوری کراچی منتقل اور جان بچانے کے کامیاب فضائی ریسکیو آپریشن پر ڈائریکٹر ایوی ایشن اور ان کی ٹیم کو خراج تحسین پیش کیا صوبائی کابینہ نے ساکران اور کربلا کو تحصیل کا درجہ دینے کی منظوری دی تاکہ مقامی آبادی کو بنیادی سہولتیں انکی دہلیز پر فراہم کی جا سکیں اسی طرح بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ٹرانس جینڈرز پالیسی کی منظوری دی گئی جو اس کمیونٹی کے حقوق کے تحفظ اور ان کی سماجی و معاشی شمولیت کو یقینی بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے کابینہ نے ارکان قومی اسمبلی شازیہ مری اور قادر پٹیل کی جانب سے پیش کردہ قانون شہادت ترمیمی بل کی صوبائی سطح پر توثیق کردی جبکہ ایم این اے ریاض فتیانہ کی جانب سے پیش کردہ آئینی ترمیمی بل 2024 کی بھی توثیق کی گئی محکمہ داخلہ کی سفارش پر نفرت آمیز اشاعت شدہ مواد پر پابندی لگانے کی بھی منظوری دی گئی تاکہ معاشرے میں ہم آہنگی اور برداشت کو فروغ دیا جاسکے

دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک آپریشنز جاری رہیں گے، وزیراعلیٰ

مستونگ میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگردوں کا خاتمہ ایک بڑی کامیابی ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے بھارتی پراکسی تنظیم "فتنہ الہندستان" کے دہشت گردوں کے......... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کو سراہا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ فورسز نے جس جرات اور بہادری کے ساتھ کارروائی کی وہ پوری قوم کے لیے باعث فخر ہے انہوں نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کا خاتمہ ایک بڑی کامیابی ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ہماری فورسز ملک دشمن عناصر کے خلاف پوری قوت اور عزم کے ساتھ سرگرم عمل ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORAT
GENERAL OF PU
RELATIONS BALO

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلوچ

Bullet No. 1

Page No. 8

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 269 | ہفتہ، 19 ربیع الاول، 13 ستمبر 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

صوبائی کابینہ کا اجلاس

نفرت آمیز اشاعت شدہ مواد پر پابندی، پہلی ٹرانس جینڈر پالیسی کی منظوری

اقلیتوں کی فلاح و بہبود کیلئے انڈومنٹ فنڈ قائم کرنے، ساکران اور کربلا کو تحصیل کا درجہ دینے، دالبندین میں جدید پرنس فہد ہسپتال کے قیام کی منظوری دیدی

خالق آباد اور شہید سکندر آباد کے پرانے نام بحال، ورلڈ فوڈ پروگرام کی ترسیلات ڈویلپمنٹ چارجز سے مستثنیٰ قرار، عوام کو بہتر سہولتیں فراہم کر رہے ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا 19 واں اجلاس منعقد ہوا، جس میں گزشتہ کابینہ اجلاس کے فیصلوں کی توثیق اور ان پر ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں صوبے کی ترقی، عوامی فلاح و بہبود اور موثر گورننس کے (باقی صفحہ 5 نمبر 13)

لیے اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں بلوچستان کابینہ نے اقلیتوں کی فلاح و بہبود کے لیے انڈومنٹ فنڈ قائم کرنے کی منظوری دی تاکہ اقلیتی برادری کو بہتر سہولیات اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کیے جاسکیں اس کے ساتھ ساتھ کابینہ نے پروانشل ایوی ایشن اسٹریٹجی اور تین سالہ پروگرام برائے ایوی ایشن ڈویلپمنٹ پلان 2025 تا 2027 کی منظوری دی، جس سے صوبے میں فضائی سفر کے انفراسٹرکچر کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا وزیر اعلیٰ اور کابینہ اراکین نے تربت سے تین زخمیوں کو فوری کراچی منتقل کر کے جان بچانے کے کامیاب فضائی ریسکیو پر ڈائریکٹر ایوی ایشن اور ان کی ٹیم کو خراج تحسین پیش کیا صوبائی کابینہ نے ساکران اور کربلا کو تحصیل کا درجہ دینے کی منظوری دی تاکہ مقامی آبادی کو بنیادی سہولتیں ان کے قریب فراہم کی جاسکیں اسی طرح بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ٹرانس جینڈرز پالیسی کی منظوری دی گئی جو اس کمیونٹی کے حقوق کے تحفظ اور ان کی سماجی و معاشی شمولیت کو یقینی بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے کابینہ نے اراکین قومی اسمبلی محترمہ شازیہ مری اور قادر پٹیل کی جانب سے پیش کردہ قانون شہادت ترمیمی بل کی صوبائی سطح پر توثیق کر دی جبکہ ایم این اے ریاض فتیانہ کی جانب سے پیش کردہ آئینی ترمیمی بل 2024 کی بھی توثیق کی گئی محکمہ داخلہ کی سفارش پر نفرت آمیز اشاعت شدہ مواد پر پابندی لگانے کی بھی منظوری دی گئی تاکہ معاشرے میں ہم آہنگی اور برداشت کو فروغ دیا جاسکے اجلاس میں ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹس کی بی ٹیوٹا کے تحت انٹی گریشن کی توثیق کی گئی جبکہ دالبندین میں جدید پرنس فہد اسپتال کے قیام کی منظوری دی گئی جو عوام کو معیاری صحت کی سہولتیں فراہم کرے گا۔

پاس آیا تھا اس میں بھی یہ معاملہ سامنے آیا، برٹش دور پر کچھ زمینیں اس وقت محکمہ جنگلات کو الاٹ کی گئی تھیں جیسا کہ جنگل پیر علی زئی ہے اس وقت شاید یہ جنگل ہوگا لیکن آج وہاں پر جنگل نہیں اور جنگلات کی جو زمین ہے جب ہم نے قلعہ عبداللہ کا ہیڈ کوارٹر بنایا۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کو دعوت دیتا ہوں جیسا ہم نے این ایف سی میں مشاورت کیلئے تمام جماعتوں کو لکھا ہے ہم چاہتے ہیں کہ این ایف سی کے حوالے سے جو ڈائیلاگ ہو اس میں بھی تمام جماعتوں کی رائے ہمارے سامنے آئے تاکہ ہم اپنا کیس لڑ سکیں، میں نے نہ صرف پارلیمنٹ میں موجود سیاسی جماعتوں کے سربراہاں کو لکھا جو پارلیمنٹ میں موجود نہیں ان کو بھی خط لکھے ہیں، دانشوروں، بار کونسلز، اکیڈمیوں، قبائلی سربراہاں کو خط لکھے ہیں محفوظ علی خان کا اس سلسلہ میں بڑا تجربہ ہے انہوں نے گزشتہ این ایف سی میں بھی کام کیا ہے ان کے ساتھ بیٹھ کر ہم ان معاملات جو بلوچستان کے بڑے ایشوز ہیں ان پر فوری بات کریں گے، انہوں نے کہا کہ چاہے جنگلات کی زمینوں کا مسئلہ ہو این ایف سی ہو یا مائنز اینڈ منرلز کا مسئلہ ہو ان سب پر ہمیں اتفاق رائے قائم کرنا ہے جیسے پہلے بھی ہم نے اتفاق رائے سے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کو اسمبلی سے پاس کیا تھا، ہماری کوشش ہے کہ اتفاق رائے قائم کیا جائے ہم بیٹھنے کیلئے تیار ہیں اپوزیشن لیڈر اور دیگر نمائندے مقرر کر کے آکر بیٹھ جائیں ہم اپنی پوری ٹیم کو بٹھائیں گے تاکہ جتنی جلدی ہو سکے اس مسئلہ کو حل کیا جائے ہم آپ کو قائل کریں گے آپ ہم کو قائل کریں۔

مستونگ میں فورسز کی کارروائی باعث فخر ہے، سرفراز بگٹی

قوم اور فورسز ایک پیج پر، دشمن کے ناپاک عزائم کامیاب نہیں ہونے دیں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے بھارتی پراکسی تنظیم "فتنہ الہندستان" کے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کو سراہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ فورسز نے جس جرات اور بہادری کے ساتھ کارروائی کی، وہ پوری قوم کے لیے باعث فخر ہے انہوں نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کا خاتمہ ایک بڑی کامیابی ہے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ہماری فورسز ملک دشمن عناصر کے خلاف پوری قوت اور عزم کے ساتھ سرگرم عمل ہیں۔

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ
سیٹرڈے
SATURDAY, SEPTEMBER 13, 2025
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

این ایف سی ہو یا مائنز منرلز ایکٹ اتفاق رائے قائم کرینگے وزیراعلیٰ

سوشل میڈیا بے قابو ہو گیا

جس کا جہاں دل کرے کسی کی بھی پگڑی اچھال دے، اپوزیشن کو دعوت دیتا ہوں آئیں مل کر اس حوالے سے کمیٹی بنائیں

زمینوں کی الاٹمنٹ میں زیادتی نہیں ہونے دینگے، سرفراز بگٹی، کئی روز سے میرے خلاف پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے، رحمت بلوچ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ این ایف سی ہو یا مائنز اینڈ منرلز ایکٹ اتفاق رائے قائم کریں گے، اپوزیشن لیڈر اور دیگر نمائندے مقرر کر کے آ کر بیٹھ جائیں، زمینوں کی الاٹمنٹ میں کسی صورت کسی کے ساتھ زیادتی نہیں ہونے دیں گے، سوشل میڈیا بے قابو ہوتا جا رہا ہے، جس کا جہاں دل کرے کسی کی بھی پگڑی اچھال دے، جو کسی پر بھی بے بنیاد الزام لگاتا ہے اسے ثابت بھی کرے یہ (باقی صفحہ 5 نمبر 12)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

نہیں ہوسکتا کہ کسی کی پگڑی اچھالی جائے اور اس کو ثابت نہ کیا جائے، ہمیں اس کا تدارک کرنا ہوگا، اپوزیشن کو دعوت دیتا ہوں آئیں مل بیٹھ کر اس حوالہ سے کمیٹی بنائیں۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور نیشنل پارٹی کے رکن اسمبلی رحمت صالح بلوچ کی جانب سے پوائنٹ آف آرڈر پر اٹھائے گئے نکات کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ قبل ازیں اجلاس میں نیشنل پارٹی کے رکن اسمبلی رحمت صالح بلوچ نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ تین چار روز سے میرے خلاف پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے، جس کی تردید کرتا ہوں، میرے حلقے کے حوالے سے خبر چل رہی ہے کہ ایک ارب 32 کروڑ روپے کی کرپشن ہوئی، حلقہ میں ایک روپے کی بھی کرپشن نہیں ہوئی، سی ایم آئی ٹی میرے حلقے میں جا کر تحقیقات کرے۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے اسپیکر سے استدعا کی کہ اس پر کارروائی کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ کچھ عرصے سے بلوچستان میں قبائل کی اراضی کو محکمہ جنگلات کو الاٹ کیا جا رہا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سوشل میڈیا بے قابو ہوتا جا رہا ہے جس کا جہاں دل کرے کسی کی پگڑی اچھال دے، ایسے سوشل میڈیا جتھو جو پارلیمان اور پارلیمانی نظام کو کمزور کرنا چاہتے ہیں اس کی یہ ایوان کی مذمت کرتا ہے۔ اپوزیشن لیڈر یونس زہری اور سینئر سیاست دان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ یہاں بیٹھے ہیں کسی نہ کسی کو تو ایکشن لینا پڑے گا جس کا جو جی چاہے ایک چھوٹا سا مائیک اٹھا کر بغیر کسی ثبوت اور بات کے پگڑیاں اچھالے ایسی ایسی چیزیں ہم سے منسوب کی جاتی ہیں جن کا ہمارے فرشتوں تک کو علم نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ میرا بڑا بیٹا ایک دن میرے پاس آیا کہ بابا آپ کے حوالے سے یہ کیا لکھا ہے، جس کا مجھے علم بھی نہیں تھا، میری گزارش ہے ایوان سے کہ آئیں اس پر قانون سازی کریں۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے زمینوں کی الاٹمنٹ کے حوالے سے جو نشاندہی کی ہے حکومت کی اس پر نظر ہے حکومت نے اس حوالہ سے متعدد اجلاس بھی کئے ہیں، نواب ایاز جوگیزئی کی قیادت میں ایک پشتون جرگہ بھی میرے

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS

Bullet No. 1

7

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | ہفتہ 13 ستمبر 2025ء بمطابق 19 ربیع الاول 1447ھ | شمارہ نمبر 250

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پارلیمنٹیرینز کیخلاف سازش قابل مذمت
سوشل میڈیا کا جن قابو سے باہر ہو گیا، پگڑیاں اچھالنے کی اجازت نہیں دینگے
سرفراز بگٹی

اپوزیشن اور حکومت ملکر کمیٹی بنائیں جو بلوچستان کے معاملات کو حل کرے، ہم زمینوں کے معاملے میں ایک انچ پر بھی زیادتی نہیں ہونے دیں گے، خطاب

قبائل کی اراضیات کو محکمہ جنگلات کے سپرد کرنا بند کیا جائے، ڈاکٹر مالک، سیاسی نمائندوں کو پارلیمانی نظام کی کامیابی کیلئے کام کرنے دیا جائے، رحمت بلوچ

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سوشل میڈیا کا جن بے قابو ہوتا جارہا ہے جسے قابو کرنے کے لئے قانون سازی کی ضرورت ہے، پارلیمنٹیرینز اور پارلیمانی نظام کے خلاف سازش قابل مذمت ہے، اپوزیشن سمیت تمام سیاسی جماعتوں کو قوانین پر اتفاق رائے پیدا کرنے کی دعوت دیتا ہوں۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سوشل میڈیا کا جن بے قابو ہوتا جارہا ہے، جس کا جہاں جی چاہتا ہے لوگوں کی پگڑی اچھالتا ہے اس کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ جو چینل پارلیمنٹ اور

بقیہ نمبر12 صفحہ 5 پر

پارلیمانی نظام کو کمزور کرنا چاہتے ہیں اور پارلیمنٹیرینز کے خلاف بغیر ثبوت کے الزامات عائد کئے جاتے ہیں اس سے پارلیمنٹ کی ساکھ کمزور ہوگی آیئے ہم اکٹھے ہوکر فیصلہ کریں کہ جو کسی کے خلاف الزام لگاتا ہے اسے ثابت بھی کرے۔ اپوزیشن کو دعوت دیتا ہوں کہ مل بیٹھ کر کمیٹی بناتے ہیں، یہ مذاق بنالیا گیا ہے کہ چھوٹے چھوٹے گروپ بنا کر بیوروکریسی اور سیاستدانوں کو بلیک میل کیا جاتا ہے، بدقسمتی سے ہم میں سے بہت سارے لوگ اس کا حصہ اور انہیں بڑھاوا دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ پشتون روایات کو پامال کیا جارہا ہے، جس کا جہاں جی چاہتا ہے پگڑی اچھالی جاتی ہے اگر ہمارے خلاف ثبوت ہیں تو پاکستان میں نیب، اینٹی کرپشن، سی ایم آئی ٹی ہے ان سے تحقیقات کروا لیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم جب پیکا ایکٹ کی بات کرتے ہیں تو ہمارے دوست اسکی مخالفت کرتے ہیں ہمیں ایک ایسا قانون لانا ہوگا کہ جو شخص کسی پارلیمنٹرین یا معزز شخص پر بغیر ثبوت کے الزام لگاتا ہے تو اسکی سزا ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے یہاں ہتک عزت کے قوانین نہ ہونے کے برابر ہیں ہمیں اس ہتک عزت کا تدارک کرنا ہوگا کب تک ہم بلیک میل ہوتے رہیں گے کئی ایسی چیزیں ہم سے منسوب ہوتی ہیں جو ہمارے فرشتوں کو بھی معلوم نہیں ہوتیں اس سے نہ صرف ہمارا سیاسی نقصان ہوتا ہے بلکہ ہمارے خاندان بھی متاثر ہوتے ہیں میرے بیٹے نے مجھ سے آکر پوچھا کہ یہ آپ کے متعلق کیا لکھا ہے، مجھے اس معاملے کا علم تک نہیں تھا ہمارے ورکر اور سپورٹر بھی متاثر ہوتے ہیں لیکن جو لوگ یہ سب کرتے ہیں ان سے کوئی پوچھنے والا نہیں سب مادر پدر آزاد ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جنگلات کی زمینوں کی الاٹمنٹ کے حوالے سے پشتون جرگہ نواب ایاز کی سربراہی میں ملاقات کے لیے آیا تھا بلوچستان کے بلوچ پشتون اضلاع میں قبائل کی اراضیات میں ماضی میں جنگل تھے لیکن اب وہاں جنگلات ختم ہوگئے ہیں، قلعہ عبداللہ میں ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر کی زمین جنگلات کی تھی جو واپس دینی پڑی۔ انہوں نے کہا کہ ہم زمینوں کے معاملے میں ایک انچ پر بھی زیادتی نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ این ایف سی ایوارڈ، مائنز اینڈ منرلز بل سمیت دیگر معاملات پر اتفاق رائے پیدا کریں گے۔ این ایف سی ایوارڈ کے معاملے پر میں تمام سیاسی جماعتوں اور وکلاء کو مدعو کیا ہے تاکہ بہتر انداز میں اس معاملے پر تجاویز مرتب کی جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن اور حکومت ملکر اپنے نمائندے مقرر کریں تاکہ ہم مل بیٹھ کر کمیٹی میں بلوچستان کے معاملات کو حل کریں۔ اس موقع پر اسپیکر نے رولنگ دی کہ حکومت اور اپوزیشن سے نام منگوا کر کمیٹی قائم کی جائیگی، قائد حزب اختلاف نے کہا کہ ہم اسی ہفتے میں اسپیکر کو کمیٹی ارکان کے نام دیں گے۔ قبل ازیں سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کچھ عرصے سے بلوچستان کے بلوچ پشتون اضلاع میں قبائل کی اراضیات کو محکمہ جنگلات کے سپرد کیا جارہا ہے قبائل کی زمین کو الاٹ نہ کیا جائے۔ اجلاس میں نکتہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے نیشنل پارٹی کے رکن میر رحمت صالح بلوچ نے کہا کہ میں وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ تین چار دنوں سے بے جا اور بے بنیاد الزامات ایک سوشل میڈیا کے ذریعے سازش کے تحت لگائے جارہے ہیں میں اکی شدید الفاظ میں مذمت اور تردید کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنی پارٹی پالیسی سے ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہوں گا جو سمجھتے ہیں کہ شاید دباؤ میں لاکر ہمیں پیچھے ہٹادیا جائیگا میں آئین پاکستان، فعال پاکستان، بالادست اور فعال پارلیمنٹ، آزادی رائے، آزاد الیکشن کی بات کرونگا۔ انہوں نے کہا کہ میرے حلقے میں 1 ارب 31 کروڑ روپے کرپشن کے الزمات لگائے گئے ہیں میرے حلقے کو گزشتہ سال 35 فیصد سے زائد ایلوکیشن ہی نہیں ملی تو کرپشن کیسے ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ قائد ایوان اور وزراء سے سوال کرتا ہوں کہ تین کروڑ ایمبولینس، پانچ کروڑ ٹرانسفارمر کے لئے رکھے تھے وہ بھی نہیں ملے کیا وہ بھی میں نے کھائے ہیں، حکومت کہتی ہے کہ 90 فیصد فنڈ پیسے خرچ ہوئے لیکن ہمارے حلقوں میں پیسے کیوں خرچ نہیں کئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی نیب، اینٹی کرپشن، سی ایم آئی ٹی، وزیراعلیٰ خصوصی کمیٹی بنا کر میرے حلقے میں بھیجیں اگر میرے حلقے میں منصوبوں میں 70 فیصد کام نہ ہوا تو میرا گلہ اور پھانسی کا پھندا میزان چوک پر لگے گا۔ انہوں نے کہا کہ پیغام دینا چاہتا ہوں کہ اس ملک کے لیے چھوڑیں ان لوگوں کو جو سیاسی نمائندے ہیں اور پل کا کردار ادا کر رہے ہیں جو اس پارلیمانی نظام کی کامیابی کے لیے کام کر رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ کا کامیاب آپریشن پر اظہار مسرت
مستونگ اور لکی مروت میں فورسز کے آپریشن میں 5 دہشتگرد ہلاک

انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں ہلاک دہشتگردوں سے اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد برآمد، دہشتگردی کی متعدد کارروائیوں میں ملوث تھے، آئی ایس پی آر

شیر اسلم ہائی ویلیو کمانڈر تھا، خفیہ طور پر دفنائی گئی ہلاک دہشتگرد کی لاش فورسز نے برآمد کرلی، فورسز کی کامیاب کارروائی قوم کیلئے باعث فخر ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ/راولپنڈی+ لکی مروت (آن لائن + آئی این پی + خ ن) سیکورٹی فورسز کے عملے نے مستونگ میں انٹیلی جنس کی بنیاد پر آپریشن کیا، جس میں ہندوستانی پراکسی، فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے 4 دہشت گردوں کو ہلاک کرکے ان کے قبضے سے اسلحہ، گولہ بارود، دھماکہ خیز مواد برآمد کرلیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق فورسز نے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا

بقیہ نمبر9 صفحہ 5 پر

اور دہشت گردوں کے ٹھکانے کا پتہ لگایا، شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد 4 بھارتی اسپانسر دہشت گردوں کو ہلاک کردیا گیا۔ دہشت گردوں کے قبضے سے اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی برآمد ہوا، ہلاک دہشتگرد علاقے میں دہشتگردی کی متعدد کارروائیوں میں سرگرم رہے۔ علاقے میں پائے جانے والے کسی بھی دوسرے دہشت گرد کو ختم کرنے کے لئے سینی ٹائزیشن آپریشن کیا جارہا ہے، کیونکہ پاکستان کی سیکورٹی فورسز ملک سے ہندوستانی اسپانسر شدہ دہشت گردی کی لعنت کو ختم کرنے کے لئے پرعزم ہیں اور دہشت گردی کے مرتکب افراد کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لئے قوم کے غیر متزلزل عزم کی تصدیق کرتی ہیں۔ ادھر ضلع لکی مروت کے علاقے وانڈا ماچھا میں کالعدم تنظیم ٹی ٹی پی کا انتہائی اہم اور ہائی ویلیو کمانڈر شیر اسلم مقامی پولیس کی جانب سے خفیہ آپریشن میں ہلاک ہوگیا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق شیر اسلم کا تعلق کیچی کمر سے تھا اور وہ تنظیم میں مرکزی حیثیت رکھتا تھا۔ ہلاک دہشتگرد کو خفیہ طور پر دفنایا گیا تھا تاہم فورسز نے کارروائی کرتے ہوئے لاش برآمد کر کے اپنی تحویل میں لے لی۔ اس موقع پر ڈی آئی جی بنوں ریجن سجاد خان نے کہا کہ ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے والے دہشتگرد کسی بھی قیمت پر قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتے۔ یہ عناصر نہ صرف ملک و قوم کے دشمن ہیں بلکہ ان کا وجود خطے کے امن کے لئے زہر قاتل ہے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے مستونگ میں فورسز کی جانب سے بھارتی پراکسی تنظیم فتنہ الہندستان کے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کو سراہا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ فورسز نے جس جرأت اور بہادری کے ساتھ کارروائی کی، وہ پوری قوم کے لئے باعث فخر ہے انہوں نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کا خاتمہ ایک بڑی کامیابی ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ہماری فورسز ملک دشمن عناصر کے خلاف پوری قوت اور عزم کے ساتھ سرگرم عمل ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام فورسز کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور ان کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA
نظامت اعلیٰ
حکومت
Bullet No. 1
Page No. 8

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی
صدیق بلوچ
جلد نمبر-24 | ہفتہ 13 ستمبر 2025ء بمطابق 19 ربیع الاول 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-249

سوشل میڈیا کا جن بے قابو ہوتا جارہا ہے اپوزیشن جماعتوں کو قانون سازی پر اتفاق رائے کی دعوت دیتا ہوں

سرفراز بگٹی

جو چینل پارلیمنٹ اور پارلیمانی نظام کو کمزور کرنا چاہتے ہیں اور پارلیمنٹیرینز کے خلاف بغیر ثبوت کے الزامات عائد کیے جاتے ہیں اس سے پارلیمنٹ کی ساکھ کمزور ہوگی

آیئے ہم اکٹھے ہو کر فیصلہ کریں کہ جو کسی کے خلاف الزام لگاتا ہے اسے ثابت بھی کرے اپوزیشن کو دعوت دیتا ہوں کہ مل بیٹھ کر کمیٹی بناتے ہیں یہ مذاق بنا لیا گیا ہے کہ چھوٹے چھوٹے گروپ بنا کر بیورو کریسی، سیاستدانوں کو بلیک میل کیا جاتا ہے، وزیراعلیٰ

کچھ عرصے بلوچستان کے بلوچ پشتون اضلاع میں قبائل کی اراضیات کو محکمہ جنگلات کے سپرد کیا جارہا ہے قبائل کی زمین کو الاٹ نہ کیا جائے، ڈاکٹر مالک بلوچ کا اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سوشل میڈیا کا جن بے قابو ہوتا جارہا ہے جسے قابو کرنے کے لیے قانون سازی کی ضرورت ہے، پارلیمنٹیرینز اور پارلیمانی نظام کے خلاف سازش قابل مذمت ہے، اپوزیشن سمیت تمام سیاسی جماعتوں کو قوانین پر اتفاق رائے پیدا کرنے کی دعوت دیتا ہوں۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سوشل میڈیا کا جن بے قابو ہوتا جارہا ہے جس کا جہاں جی چاہتا ہے (بقیہ نمبر 53 صفحہ نمبر 7 پر)

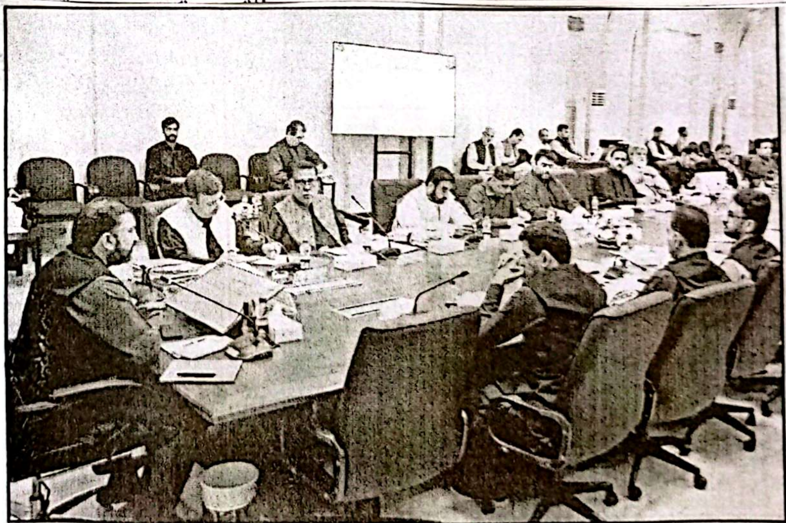

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

لوگوں کی پگڑی اچھالتا ہے اس کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ جو چینل پارلیمنٹ اور پارلیمانی نظام کو کمزور کرنا چاہتے ہیں اور پارلیمنٹیرینز کے خلاف بغیر ثبوت کے الزامات عائد کیے جاتے ہیں اس سے پارلیمنٹ کی ساکھ کمزور ہوگی آیئے ہم اکٹھے ہو کر فیصلہ کریں کہ جو کسی کے خلاف الزام لگاتا ہے اسے ثابت بھی کرے اپوزیشن کو دعوت دیتا ہوں کہ مل بیٹھ کر کمیٹی بناتے ہیں یہ مذاق بنا لیا گیا ہے کہ چھوٹے چھوٹے گروپ بنا کر بیورو کریسی، سیاستدانوں کو بلیک میل کیا جاتا ہے بدقسمتی سے ہم میں سے بہت سارے لوگ اس کا حصہ اور انہیں بڑھاوا دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ پشتون روایات کو پامال کیا جارہا ہے، جس کا جہاں جی چاہتا ہے پگڑی اچھالی جاتی ہے اگر ہمارے خلاف ثبوت ہیں تو پاکستان میں نیب، اینٹی کرپشن، سی ایم آئی ٹی ہے ان سے تحقیقات کروالیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم جب پیکا ایکٹ کی بات کرتے ہیں تو ہمارے دوست اسکی مخالفت کرتے ہیں ہمیں ایک ایسا قانون لانا ہوگا کہ جو شخص کسی پارلیمنٹرین یا معزز شخص پر بغیر ثبوت کے الزام لگاتا ہے تو اسکی سزا ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے یہاں ہتک عزت کے قوانین نہ ہونے کے برابر ہیں ہمیں اس ہتک عزت کا تدارک کرنا ہوگا کب تک ہم بلیک میل ہوتے رہیں گے کئی ایسی چیزیں ہم سے منسوب ہوتی ہیں جو ہمارے فرشتوں کو بھی معلوم نہیں ہوتیں اس سے نہ صرف ہمارا سیاسی نقصان ہوتا ہے بلکہ ہمارے خاندان بھی متاثر ہوتے ہیں میرے بیٹے نے مجھ سے آکر پوچھا کہ یہ آپ کے متعلق کیا لکھا ہے؟ مجھے اس معاملے کا علم تک نہیں تھا ہمارے ورکر اور سپورٹر بھی متاثر ہوتے ہیں لیکن جو لوگ یہ سب کرتے ہیں ان سے کوئی پوچھنے والا نہیں سب مادر پدر آزاد ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جنگلات کی زمینوں کی الاٹمنٹ کے حوالے سے پشتون جرگہ نواب ایاز کی سربراہی میں ملاقات کے لیے آیا تھا بلوچستان کے بلوچ پشتون اضلاع میں قبائل کی اراضیات میں ماضی میں جنگل تھے لیکن اب وہاں جنگلات ختم ہوگئے ہیں قلعہ عبداللہ میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر کی زمین جنگلات کی تھی جو واپس دینی پڑی۔ انہوں نے کہا کہ ہم زمینوں کے معاملے میں ایک انچ پر بھی زیادتی نہیں ہونے دیں گے یہ معاملہ ہمارے نوٹس میں ہے اسے مناسب انداز میں حل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں قانون سازی کے معاملات اسمبلی کو حل کرنے چاہئیں عدالتوں کا کام آئین کی تشریح ہے اس سے پہلے کہ بعض معاملات پر عدالتی فیصلہ آجائے ہم دعوت دیتے ہیں کہ تمام جماعتیں آئیں اور ہم اتفاق رائے پیدا کریں۔ انہوں نے کہا کہ این ایف سی ایوارڈ، مائنز اینڈ منرلز بل سمیت دیگر معاملات پر اتفاق رائے پیدا کریں گے۔ این ایف سی ایوارڈ کے معاملے پر میں تمام سیاسی جماعتوں، وکلاء، اکیڈمیا کو مدعو کیا ہے تاکہ بہتر انداز میں اس معاملے پر تجاویز مرتب کی جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن اور حکومت ملکر اپنے نمائندے مقرر کریں تاکہ ہم مل بیٹھ کر کمیٹی میں بلوچستان کے معاملات کو حل کریں۔ اس موقع پر اسپیکر نے رولنگ دی کہ حکومت اور اپوزیشن سے نام منگوا کر کمیٹی قائم کی جائیگی، قائد حزب اختلاف نے کہا کہ ہم اسی ہفتے میں اسپیکر کو کمیٹی ارکان کے نام دیں گے۔ قبل ازیں نیشنل پارٹی کے رکن سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کچھ عرصے بلوچستان کے بلوچ پشتون اضلاع میں قبائل کی اراضیات کو محکمہ جنگلات کے سپرد کیا جارہا ہے قبائل کی زمین کو الاٹ نہ کیا جائے۔ اجلاس میں نقطہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے نیشنل پارٹی کے رکن میر رحمت صالح بلوچ نے کہا کہ میں وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ تمین چار دنوں سے بے جا اور بے بنیاد الزامات ایک سوشل میڈیا کے ذریعے سازش کے تحت لگائے جارہے ہیں میں اسکی شدید الفاظ میں مذمت اور تردید کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنی پارٹی پالیسی سے ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہوں گا جو سمجھتے ہیں کہ شاید دباؤ میں لا کر ہمیں پیچھے ہٹا دیا جائیگا میں آئین پاکستان، فعال پاکستان، بالادست اور فعال پارلیمنٹ، آزادی رائے، آزاد الیکشن کی بات کرونگا۔ انہوں نے کہا کہ میرے حلقے میں 1 ارب 31 کروڑ روپے کرپشن کے الزامات لگائے گئے ہیں

CLIPPING SERVICE

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس سے اظہار خیال کررہے ہیں

روزنامہ باخبر کوئٹہ
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
بانی اکرام اللہ خان
جلد 29
ہفتہ 13 ستمبر 2025ء بمطابق 19 ربیع الاول 1447ھ قیمت 20 روپے
شمارہ 249

تمام سیاسی جماعتوں کو قوانین پر اتفاق رائے کی دعوت دیتا ہوں، وزیراعلیٰ

اپنی پارٹی پالیسی سے ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹوں گا

این ایف سی ایوارڈ، مائنز اینڈ منرلز بل سمیت دیگر معاملات پر اتفاق رائے پیدا کریں گے، آئین پاکستان، فعال پاکستان، بالادست اور فعال پارلیمنٹ، آزادی رائے، آزاد الیکشن کی بات کرونگا

قبائل کی زمینیں جنگلات کو الاٹ نہ کی جائیں، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، کرپشن کے الزامات کی تردید کرتا ہوں، رحمت صالح بلوچ و دیگر ارکان کا اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سوشل میڈیا کا جن بے قابو ہوتا جارہا ہے جسے قابو کرنے کے لیے قانون سازی کی

ضرورت ہے، پارلیمنٹرینز اور پارلیمانی نظام کے خلاف سازش قابل مذمت ہے، اپوزیشن سمیت

تمام سیاسی جماعتوں کو قوانین پر اتفاق رائے پیدا کرنے کی دعوت دیتا ہوں۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سوشل میڈیا کا جن بے قابو ہوتا جارہا ہے جس کا جہاں جی چاہتا ہے لوگوں کی پگڑی اچھالتا ہے اس کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ جو چینل پارلیمنٹ اور پارلیمانی نظام کو کمزور کرنا چاہتے ہیں اور پارلیمنٹرینز کے خلاف بغیر ثبوت کے الزامات عائد کیے جاتے ہیں اس سے پارلیمنٹ کی ساکھ کمزور ہوگی آیئے ہم اکھٹے ہوکر فیصلہ کریں کہ جو کسی کے خلاف الزام لگاتا ہے اسے ثابت بھی کرے اپوزیشن کو دعوت دیتا ہوں کہ مل بیٹھ کر کمیٹی بناتے ہیں یہ مذاق بنالیا گیا ہے کہ چھوٹے چھوٹے گروپ بنا کر بیور کریسی، سیاستدانوں کو بلیک میل کیا جاتا ہے بدقسمتی سے ہم میں سے بہت سارے لوگ اس کا حصہ اور انہیں بڑھاوا دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ پشتون روایات کو پامال کیا جارہا ہے جس کا جہاں جی چاہتا ہے پگڑی اچھالی جاتی ہے اگر ہمارے خلاف ثبوت ہیں تو پاکستان میں نیب، اینٹی کرپشن، بی ایم آئی ٹی ہے ان سے تحقیقات کروالیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم جب پیکا ایکٹ کی بات کرتے ہیں تو ہمارے دوست اسکی مخالفت کرتے ہیں ہمیں ایک ایسا قانون لانا ہوگا کہ جو شخص کسی پارلیمنٹرین یا معزز شخص پر بغیر ثبوت کے الزام لگاتا ہے تو اسکی سزا ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے یہاں ہتک عزت کے قوانین نہ ہونے کے برابر ہیں ہمیں اس ہتک عزت کا تدارک کرنا ہوگا کب تک ہم بلیک میل ہوتے رہیں گے کئی ایسی چیزیں ہم سے منسوب ہوتی ہیں جو ہمارے فرشتوں کو بھی معلوم نہیں ہوتیں اس سے نہ صرف ہمارا سیاسی نقصان ہوتا ہے بلکہ ہمارے خاندان بھی متاثر ہوتے ہیں میرے بیٹے نے مجھ سے آکر پوچھا کہ یہ آپ کے متعلق کیا لکھا ہے؟ مجھے اس معاملے کا علم تک نہیں تھا ہمارے ورکر اور سپورٹر بھی متاثر ہوتے ہیں لیکن جو لوگ یہ سب کرتے ہیں ان سے کوئی پوچھنے والا نہیں سب مادر پدر آزاد ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جنگلات کی زمینوں کی الاٹمنٹ کے حوالے سے پشتون جرگہ نواب ایاز کی سربراہی میں ملاقات کے لیے آیا تھا بلوچستان کے بلوچ پشتون اضلاع میں قبائل کی اراضیات میں ماضی میں جنگل تھے لیکن اب وہاں جنگلات ختم ہوگئے ہیں قلعہ عبداللہ میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر کی زمین جنگلات کی تھی جو واپس دینی پڑی۔ انہوں نے کہا کہ ہم زمینوں کے معاملے میں ایک انچ پر بھی زیادتی نہیں ہونے دیں گے یہ معاملہ ہمارے نوٹس میں ہے اسے مناسب انداز میں حل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں قانون سازی کے معاملات اسمبلی کو حل کرنے چاہئیں عدالتوں کا کام آئین کی تشریح ہے اس سے پہلے کے بعض معاملات پر عدالتی فیصلہ آجائے ہم دعوت دیتے ہیں کہ تمام جماعتیں آئیں اور ہم اتفاق رائے پیدا کریں۔ انہوں نے کہا کہ این ایف سی ایوارڈ، مائنز اینڈ منرلز بل سمیت دیگر معاملات پر اتفاق رائے پیدا کریں گے۔ این ایف سی ایوارڈ کے معاملے پر میں تمام سیاسی جماعتوں، وکلاء، اکیڈمیا کو مدعو کیا ہے تاکہ بہتر انداز میں اس معاملے پر تجاویز مرتب کی جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن اور حکومت ملکر اپنے نمائندے مقرر کریں تاکہ ہم مل بیٹھ کر کمیٹی میں بلوچستان کے معاملات کو حل کریں۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

مستونگ میں کامیاب آپریشن پر وزیراعلیٰ کا سیکیورٹی فورسز کو خراجِ تحسین

اور ملک دشمن عناصر کے خلاف جاری جنگ میں پوری قوم اور فورسز ایک صفحے پر ہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے بھارتی پراکسی تنظیم "فتنہ الہندستان" کے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کو سراہا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ فورسز نے جس جرات اور بہادری کے ساتھ کارروائی کی، وہ پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہے انہوں نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کا خاتمہ ایک بڑی کامیابی ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ہماری فورسز ملک دشمن عناصر کے خلاف پوری قوت اور عزم کے ساتھ سرگرم عمل ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں اور ان کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک آپریشنز جاری رہیں گے اور دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے ختم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدام کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ قوم اور فورسز ایک پیج پر ہیں اور دشمن کے ناپاک عزائم کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ایف ایس سی میں ٹاپ کرنے والے طالب علم کی حوصلہ افزائی کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 10

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

جلد 80 | ہفتہ 13 ستمبر 2025ء 19 ربیع الاول 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 250

صوبائی حکومت پسماندہ طبقات کے حقوق کے تحفظ کیلئے اقدامات کر رہی ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ٹرانس جینڈرز پالیسی کی منظوری دی گئی جو اس کمیونٹی کے حقوق کے تحفظ اور ان کی سماجی و معاشی شمولیت کو یقینی بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے

سوشل میڈیا پر ہر باعزت شخص کی پگڑی اچھالی جاتی ہے، غیر مصدقہ مواد پھیلانے والوں کے خلاف بھرپور کارروائی ہوگی، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن، یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت صوبائی کابینہ کا 19واں اجلاس منعقد ہوا، جس میں گزشتہ کابینہ اجلاس کے فیصلوں کی توثیق اور ان پر ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں صوبے کی ترقی، عوامی فلاح و بہبود اور مؤثر گورننس کے لیے اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں بلوچستان کابینہ نے اقلیتوں کی فلاح و بہبود کے لیے انڈومنٹ فنڈ قائم کرنے کی منظوری دی تاکہ اقلیتی برادری کو بہتر سہولیات اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کیے جا سکیں اس کے ساتھ ساتھ کابینہ نے پروانشل ایوی ایشن اسٹریٹجی اور تین سالہ پروگرام برائے ایوی ایشن ڈویلپمنٹ پلان 2025 تا 2027 کی منظوری دی، جس سے صوبے میں فضائی سفر کے انفراسٹرکچر کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا وزیراعلیٰ اور کابینہ اراکین نے تربت سے تین زخمیوں کو فوری کراچی منتقل کر کے جان بچانے کے کامیاب فضائی ریسکیو پر ڈائریکٹر ایوی ایشن اور ان کی ٹیم کو خراج تحسین پیش کیا صوبائی کابینہ نے ساکران اور کربلا کو تحصیل کا درجہ دینے کی منظوری دی تاکہ مقامی آبادی کو بنیادی سہولتیں ان کے قریب فراہم کی جا سکیں اسی طرح بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ٹرانس جینڈرز پالیسی کی منظوری دی گئی جو اس کمیونٹی کے حقوق کے تحفظ اور ان کی سماجی و معاشی شمولیت کو یقینی بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے کابینہ نے اراکین قومی اسمبلی محترمہ شازیہ مری اور قادر پٹیل کی جانب سے پیش کردہ قانون شہادت ترمیمی بل کی صوبائی سطح پر توثیق کر دی جبکہ ایم این اے ریاض فتیانہ کی جانب سے پیش کردہ آئینی ترمیمی بل 2024 کی بھی توثیق کی گئی محکمہ داخلہ کی سفارش پر نفرت آمیز اشاعت شدہ مواد پر پابندی لگانے کی بھی منظوری دی گئی تاکہ معاشرے میں ہم آہنگی اور برداشت کو فروغ دیا جا سکے اجلاس میں ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹس کی بی ٹیوٹا کے تحت انٹیگریشن کی توثیق کی گئی جبکہ دالبندین میں جدید پرنس فہد اسپتال کے قیام کی منظوری دی گئی جو عوام کو معیاری صحت کی سہولتیں فراہم کرے گا۔ سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے کے مطابق بلوچستان کے اضلاع خالق آباد اور شہید سکندر آباد کے پرانے نام بحال کرنے کی بھی منظوری دی گئی اس کے علاوہ کابینہ نے "دی ہاسپٹل ویسٹ مینجمنٹ رولز 2025" کی منظوری دی تاکہ صحت کے مراکز میں فضلے کے مؤثر اور محفوظ انتظام کو یقینی بنایا جا سکے۔ افغانستان جانے والے ورلڈ فوڈ پروگرام کی ترسیلات کو ڈویلپمنٹ چارجز سے مستثنیٰ قرار دینے کا فیصلہ بھی کیا گیا تاکہ انسانی ہمدردی کے اس مشن میں بلوچستان اپنا کردار ادا کر سکے، محکمہ سماجی بہبود کی جانب سے منشیات میں مبتلا افراد سے نئی نالہ خالی کرانے کے اقدامات کو سراہا گیا اور ان اقدامات کا جائزہ لینے کیلئے کمیٹی قائم کی گئی، بلوچستان کابینہ نے لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ محکمہ لوکل گورنمنٹ محکمہ قانون، محکمہ جنگلات بورڈ آف ریونیو، سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ، مائنز اینڈ منرل، ہائیر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، محکمہ سماجی بہبود، حکمت مواصلات و تعمیرات کے ایجنڈہ پوائنٹس پر تفصیلی غور کرتے ہوئے اہم فیصلے کئے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی کابینہ کے فیصلے بلوچستان کے عوامی مفاد اور دیرپا ترقی کی ضمانت ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTO[...]
GENERAL OF[...]
RELATIONS BA[...]

نظامت اعل[...]
حکوم[...]

Bullet No. 1

[...]age No. 11

روزنامہ
میزان
کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمن
چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 77 | ہفتہ 13 ستمبر 2025ء، 19 ربیع الاول 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 12

بلوچستان میں قانون سازی کے معاملات اسمبلی کو حل کرنے چاہئیں، سرفراز بگٹی

سوشل میڈیا کا جن بے قابو ہوتا جارہا ہے جسے قابو کرنے کے لیے قانون سازی کی ضرورت ہے، پارلیمنٹرینز اور پارلیمانی نظام کے خلاف سازش قابل مذمت ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

اپوزیشن سمیت تمام سیاسی جماعتوں کو قوانین پر اتفاق رائے پیدا کرنے کی دعوت دیتا ہوں، جس کا جہاں جی چاہتا ہے لوگوں کی پگڑی اچھالتا ہے اس کی مذمت کرتا ہوں، اسمبلی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سوشل میڈیا کا جن بے قابو ہوتا جارہا ہے جسے قابو کرنے کے لیے قانون سازی کی ضرورت ہے، پارلیمنٹرینز اور پارلیمانی نظام کے خلاف سازش قابل مذمت ہے، اپوزیشن سمیت تمام سیاسی جماعتوں کو قوانین پر اتفاق رائے پیدا کرنے کی دعوت دیتا ہوں۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال (بقیہ 4 صفحہ 2 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سوشل میڈیا کا جن بے قابو ہوتا جارہا ہے۔ جس کا جہاں جی چاہتا ہے لوگوں کی پگڑی اچھالتا ہے اس کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ جو چینل پارلیمنٹ اور پارلیمانی نظام کو کمزور کرنا چاہتے ہیں اور پارلیمنٹرینز کے خلاف بغیر ثبوت کے الزامات عائد کیے جاتے ہیں اس سے پارلیمنٹ کی ساکھ کمزور ہوگی آیئے ہم اکٹھے ہو کر فیصلہ کریں کہ جو کسی کے خلاف الزام لگاتا ہے اسے ثابت بھی کرے اپوزیشن کو دعوت دیتا ہوں کہ مل بیٹھ کر کمیٹی بناتے ہیں یہ مذاق بنالیا گیا ہے کہ چھوٹے چھوٹے گروپ بنا کر بیوروکریسی، سیاستدانوں کو بلیک میل کیا جاتا ہے بدقسمتی سے ہم میں سے بہت سارے لوگ اس کا حصہ اور انہیں بڑھاوا دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ پشتون روایات کو پامال کیا جارہا ہے۔ جس کا جہاں جی چاہتا ہے پگڑی اچھالی جاتی ہے اگر ہمارے خلاف ثبوت ہیں تو پاکستان میں نیب، اینٹی کرپشن، سی ایم آئی ٹی ہے ان سے تحقیقات کروالیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم جب پیکا ایکٹ کی بات کرتے ہیں تو ہمارے دوست اسکی مخالفت کرتے ہیں ہمیں ایک ایسا قانون لانا ہوگا کہ جو شخص کسی پارلیمنٹرین یا معزز شخص پر بغیر ثبوت کے الزام لگاتا ہے تو اسکی سزا ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے یہاں ہتک عزت کے قوانین نہ ہونے کے برابر ہیں ہمیں اس ہتک عزت کا تدارک کرنا ہوگا کب تک ہم بلیک میل ہوتے رہیں گے کئی ایسی چیزیں ہم سے منسوب ہوتی ہیں جو ہمارے فرشتوں کو بھی معلوم نہیں ہوتیں اس سے نہ صرف ہمارا سیاسی نقصان ہوتا ہے بلکہ ہمارے خاندان بھی متاثر ہوتے ہیں میرے بیٹے نے مجھ سے آکر پوچھا کہ یہ آپ کے متعلق کیا لکھا ہے؟ مجھے اس معاملے کا علم تک نہیں تھا ہمارے ورکر اور سپورٹر بھی متاثر ہوتے ہیں لیکن جو لوگ یہ سب کرتے ہیں ان سے کوئی پوچھنے والا نہیں سب مادر پدر آزاد ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جنگلات کی زمینوں کی الاٹمنٹ کے حوالے سے پشتون جرگہ نواب ایاز کی سربراہی میں ملاقات کے لیے آیا تھا بلوچستان کے بلوچ پشتون اضلاع میں قبائل کی اراضیات میں ماضی میں جنگل تھے لیکن اب وہاں جنگلات ختم ہوگئے ہیں قلعہ عبداللہ میں ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر کی زمین جنگلات کی تھی جو واپس دینی پڑی۔

alochistan Times
EDIA
ROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
VOL XLV No. 1217 QUETTA Saturday September 13, 2025 / Rabi ul Awal 19, 1447

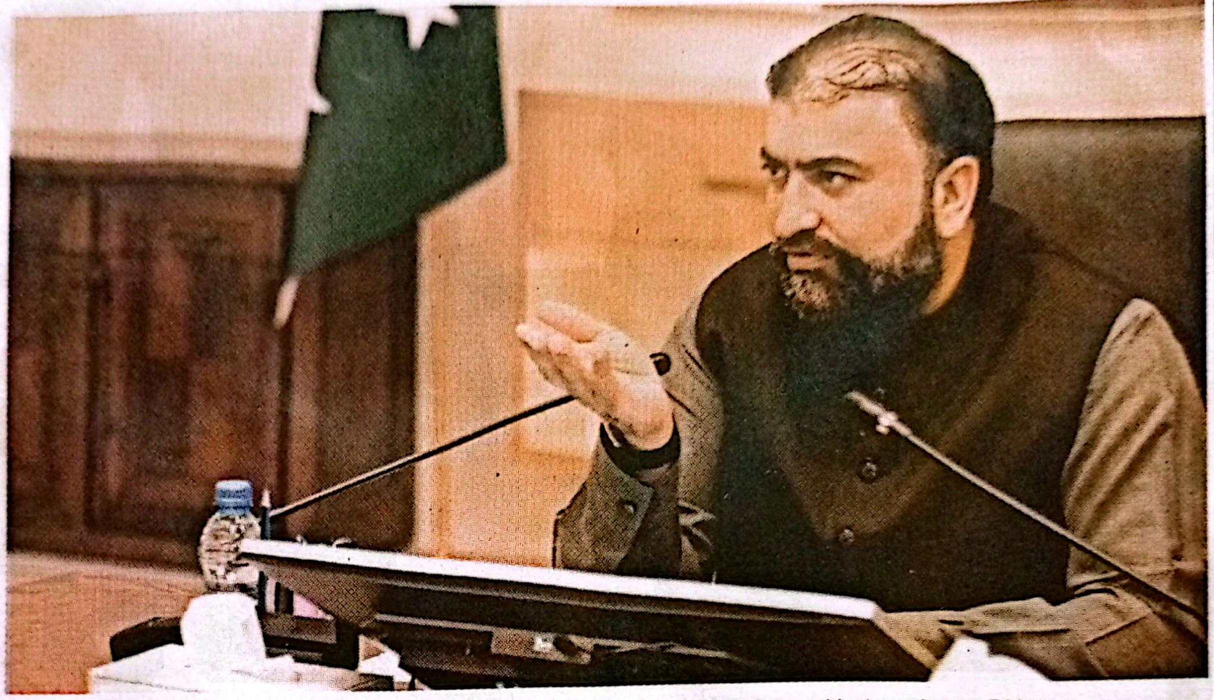

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Khan Bugti expressing his views during a cabinet meeting, on Friday.

Balochistan cabinet okays landmark moves on transgender rights, bans hate speech

Staff Report

QUETTA: The Balochistan government has approved policies regarding the province's first transgender strategy, the establishment of an endowment fund for minorities and a ban on hateful content.

A press release from the Chief Minister's Secretariat on Friday said that presiding over the 19th cabinet meeting, CM Sarfraz Bugti described the decisions as a guarantee for the province's public interest and sustainable development, reaffirming his administration's commitment to practical reforms that uplifted minorities, women and the transgender community.

It added that the cabinet approved the formulation of a dedicated fund to enhance facilities and ensure equal opportunities for minority communities, approved a province-wide ban on the publication of hate speech to foster societal harmony and curb divisive rhetoric and endorsed Balochistan's inaugural policy for transgender individuals, aimed at securing their rights and promoting social and economic inclusion.

Addressing the meeting, CM Bugti said the cabinet's decisions were a "guarantee of public interest and sustainable development" in the province.

"Our government believes in moving forward with all segments of society and is taking practical steps to protect the rights of marginalised groups, including minorities, women, and transgender people," he said.

He added that major projects in health, education, and infrastructure were being initiated to provide better facilities and deliver improved services to the public and lasting progress.

CM Bugti said that the cabinet's decisions served as a "practical demonstration of transparency and good governance, reflecting a positive and sustainable journey" towards the province's progress and prosperity.

The Balochistan Assembly in July had adopted an important bill about providing protection to women at their workplace from harassment, with members terming it a significant step towards ensuring a safe and inclusive environment for working women in the province.

The bill was moved in the House by Dr Rubaba Khan Buledi, adviser to the chief minister on women development.

The provincial cabinet also approved a comprehensive plan to modernise air travel infrastructure, designated Sakran and Karbala as new tehsils to bring essential services closer to underserved populations, approved the construction of a state-of-the-art healthcare facility to improve medical access in the region and endorsed the reinstatement of historic district names Khaliqabad and Shaheed Sikandarabad, in line with a Supreme Court ruling.

The government emphasised that new regulations should be adopted to ensure safe and effective disposal of medical waste across healthcare institutions.

Development charges were waived for World Food Programme shipments destined for Afghanistan.

The cabinet backed the bill introduced by PPP MNAs Shazia Marri and Qadir Patel, supporting legal reforms at the provincial level, and also ratified the Constitutional Amendment Bill 2024 presented by MNA Riaz Fatyana.

The meeting further endorsed the integration of Institutes under the Balochistan Technical Education and Vocational Training Authority (B-TEVTA), streamlining technical education across the province.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

BT

Quetta Saturday September 13, 2025

Bullet No. 1

Dated:

Page No. 13

Balochistan govt launches Green Bus Service in Turbat

Staff Report

QUETTA: On the special instructions of Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti, a meeting was held in Turbat under the chairmanship of Commissioner Makran Division Qadir Bakhsh Parkani. The meeting was attended by all stakeholders and concerned officers in which it was decided to launch the "Green Bus Service" in view of providing modern travel facilities to the people of the city. It was informed in the meeting that the provincial government has allocated 4 new buses for the citizens of Turbat, which will be operated on various important routes. The aim of this initiative is to provide comfortable, safe and dignified travel facilities to the people so that the citizens can get an effective solution to the problems faced by them in their daily travel. Commissioner Makran Qadir Bakhsh Parkani said that the launch of the Green Bus Service will not only be a revolutionary facility for the citizens but will also create new employment opportunities at the local level, which will be helpful in strengthening the economy of the region. He said that the main objective of the Balochistan government is to provide a modern, convenient and quality travel environment to the people. All the relevant stakeholders participating in the meeting described the Green Bus project as a historic milestone for the socio-economic development and urban convenience of the region.

Emergency measures underway as floods damage Lasbela canal

Staff Report

QUETTA: On the instructions of Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti and the request of Provincial Minister Mir Ali Hassan Zehri, Director General Disaster Management Authority Balochistan Jehanzeb Khan Kakar reached Hub district on an emergency visit. DG DMA visited the flood-affected Lasbela Canal along with administrative officers. In a briefing given by the Irrigation Department, DG PDMA was told that Lasbela Canal is the main source of water supply to the urban and industrial areas of Hub district. Lasbela Canal has been affected at seventeen points due to the recent torrential rains. DG PDMA inspected the affected section of the canal and directed the irrigation authorities to complete the rehabilitation work of Lasbela Canal on a war footing within three days. No negligence will be tolerated in this regard. DG PDMA later chaired a meeting on flood emergency at the Deputy Commissioner's Office. Administrative officials informed in the briefing that due to the recent rains, the water level of Hub Dam has been affected. The water level has reached 338 feet. There is one foot of space left for the water to be discharged from the spillway. In view of the emergency situation, evacuation of the populations adjacent to the Hub River is being started. Tent settlements are being set up on a war footing for the evacuees. Relief items, tents, and food items for the homeless affected by the Lasbela Canal will reach Hub by tomorrow. The DG PDMA said that the recent torrential rains are a natural disaster and the administration has been alerted to deal with any emergency flood situation. He said that the provincial health minister has also been contacted. The consignment of mobile health units, medicines, and medicines to prevent dengue and malaria will soon reach Hub district

CamScanner

عوام کو سہولتوں کی بجائے شراب خانوں کے لائسنس دیئے جارہے ہیں، یونس عزیز زہری

شراب کی فروخت کی نگرانی کا کوئی نظام نہیں، ہدایت الرحمٰن، کوئی نیا لائسنس جاری نہیں کیا، محمد خان لہڑی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے کہا ہے کہ ہم کہتے ہیں عوام کو بنیادی سہولیات دی جائیں یہ شراب خانے کے لائسنس دیئے جارہے ہیں پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن محمد خان لہڑی نے کہا کہ کوئی نیا لائسنس جاری نہیں ہوا۔ جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ ایکسائز نے خضدار اور لسبیلہ میں مزید شراب خانے کھولنے کی اجازت دی ہے ہم کہتے ہیں عوام کو بنیادی سہولیات دی جائیں یہ شراب خانے کے لائسنس دیتے جارہے ہیں، خضدار میں پہلے سے قائم وائن اسٹور سے لوگ بیزار ہیں مزید وائن اسٹو کھولنے کی اجازت دینے کے خلاف سڑکوں پر نکلیں گے، اقلیتی برداری خود کہہ رہی ہے کہ ہمیں اس کی ضرورت نہیں ہے، سینیٹ میں اقلیتی رکن نے قرارداد بھی پیش کی ہے کہ شراب کے لائسنس منسوخ کیے جائیں اور یہاں لائسنس جاری کئے جارہے ہیں۔ اسپیکر نے کہا کہ جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے اسمبلی کے گزشتہ اجلاس میں اس معاملہ پر سوال اٹھایا تھا جس کا محکمانہ جواب آیا ہے۔ جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ سوال یہ ہے کہ شراب کن کو فروخت کی جارہی ہے اس کی نگرانی کا کوئی نظام نہیں، گوادر میں مسلمانوں کو بھی شراب فروخت کی جارہی ہے حتیٰ کہ میٹرک کے طالب علموں کو بھی شراب فروخت کی جاتی ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن محمد خان لہڑی نے کہا کہ کوئی نیا لائسنس جاری نہیں ہوا، تمام اضلاع میں ایکسائز، لیویز اور پولیس موجود ہے اگر کہیں خلاف قانون اقدامات ہورہے ہیں تو انہیں اطلاع دی جائے نہ صرف متعلقہ وائن اسٹور کے خلاف کارروائی کی جائیگی بلکہ اس کا لائسنس بھی منسوخ کیا جائے گا۔ اسپیکر نے رولنگ دیتے ہوئے کہا کہ وائن اسٹور کا ایک معیار مقرر کیا گیا ہے اگر کوئی اس معیار کی خلاف ورزی کررہا ہے تو اس کا لائسنس منسوخ کیا جائے۔

ساکران تحصیل کا قیام اہم سنگ میل ثابت ہوگا، علی حسن زہری

عوام کے اعتماد پر پورا اترنے کی کوشش کی، حب کو مثالی ضلع بنا کر دم لیں گے، گفتگو

حب (این این آئی) بلوچستان کابینہ کے اجلاس میں ضلع حب کے علاقے ساکران کو باقاعدہ طور پر تحصیل کا درجہ دے دیا گیا۔ یہ اہم فیصلہ صوبائی وزیر زراعت و کوآپریٹو بلوچستان، پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما میر علی حسن زہری کی بھرپور کاوشوں اور عوامی امنگوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس فیصلے سے مقامی عوام میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے اور لوگ اپنے دیرینہ مطالبے کی منظوری پر شکر گزار ہیں۔ علاقہ مکینوں، قبائلی رہنماؤں اور مختلف سیاسی و سماجی حلقوں نے اس اقدام کو ساکران کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لئے سنگ میل قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ میر علی حسن زہری نے ایک بار پھر اپنے عوام سے کیا گیا وعدہ پورا کر کے عملی خدمت کی اعلیٰ مثال قائم کی ہے۔ اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما، ترجمان صدر آصف علی زرداری و صوبائی وزیر زراعت و کوآپریٹو میر علی حسن زہری نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ اصولوں، جمہوریت اور ملی یکجہتی کی بات کی ہے اور ہماری سیاست کا محور عوامی خدمت اور مسائل کو حل کرنا ہے یہ فیصلہ علاقے کی ترقی و خوشحالی میں اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ اس سے ساکران میں انتظامی، تعلیمی و دیگر سہولتوں میں مزید بہتری آئے گی اور یہاں کے عوام تحصیل کا درجہ پانے کے بعد نہایت خوش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ساکران کے عوام نے ہم پر جو اعتماد کا اظہار کیا ہے اس پر پورا اترنے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ضلع حب کو مثالی ضلع بنا کر دم لیں گے اور اس سلسلے میں مزید کوششیں جاری رکھیں گے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات ہر انسان تک پہنچانا ہماری ذمہ داری ہے، راحیلہ درانی

تعلیمات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل سے دنیا و آخرت کی کامیابی ممکن ہے، کانفرنس سے خالد حفیظ نے بھی خطاب کیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹ) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات کو ذاتی، تعلیمی اور پیشہ ورانہ زندگیوں میں شامل کرنے سے ہی دنیا و آخرت کی کامیابی ممکن ہے ان خیالات کا اظہار وائس چانسلر بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ نے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب کی مہمان خصوصی صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی تھیں مقررین نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت اور حیاتِ مبارکہ کی روشنی میں صداقت، احترام، شفقت اور ذمہ داری اور دیگر دینی پہلوؤں کی اہمیت کو اجاگر کیا سیرت النبی کانفرنس میں اسلامی کتب کی نمائش، خطاطی اور پوسٹر نمائش، قرأت، نعت اور مضمون نویسی کے مقابلوں کا انعقاد بھی ہوا جس میں طلبہ نے بھرپور حصہ لیا صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلامی تعلیمات اور قرآن پاک باترجمہ نصاب کا حصہ بنایا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دین کی تکمیل ہوئی اب بحیثیت مسلمان ہماری دینی ذمہ داری ہے کہ ہم رسول اللہ کی تعلیمات ہر انسان تک پہنچائیں تقریب کے اختتام پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کامیاب طلبہ میں اسناد اور نقد انعامات تقسیم کیے اور ان کی دینی عقیدت و رجحان کو سراہا علاوہ ازیں کانفرنس کے اختتام پر اجتماعی دعا کا اہتمام کیا گیا۔

میر سلیم کھوسہ سے صادق عمرانی اور نوابزادہ زرین مگسی کی ملاقات

ملاقات میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، عوامی مسائل اور ترقیاتی منصوبوں پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (اے پی پی) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم احمد کھوسہ سے صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی اور پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ زرین خان مگسی نے ان کے دفتر میں ملاقات کی ملاقات میں صوبے......... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

کی مجموعی سیاسی صورتحال، عوامی مسائل اور ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی قیادت وزیر اعظم پاکستان کے وژن کے مطابق بلوچستان کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کیلئے سنجیدہ اقدامات اٹھا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ پارٹی کا منشور عوامی خدمت اور پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنا ہے، جس کے لئے تمام اتحادی اور پارٹی رہنما ایک پیج پر ہیں

بی ایم سی و سول ہسپتال میں مریضوں کی حفاظت اولین ترجیح ہے، بخت کاکڑ

تجاویز کی تکنیکی و انتظامی جانچ کر کے لائحہ عمل مرتب کریں، سیکرٹری صحت و افسران کو ہدایت

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ کی زیر صدارت بلوچستان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال (بی ایم سی) اور سول ہسپتال کوئٹہ کے سکیورٹی امور کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں سیکرٹری صحت مجیب الرحمان، بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر سلطان لہڑی، سول ہسپتال کے میڈیکل .... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر ہادی کاکڑ و دیگر نے شرکت کی اور ہسپتالوں میں موجودہ سکیورٹی صورتحال، درپیش چیلنجز اور بہتری کے عملی اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس کا مرکزی مقصد مریضوں، تیمارداروں اور طبی عملے کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانا اور ہسپتالوں میں محفوظ ماحول فراہم کرنا تھا۔ شرکاء نے اس مقصد کے حصول کیلئے مختلف پہلوؤں پر مفصل گفتگو کی اور مندرجہ ذیل تجاویز و سفارشات پیش کیں جن پر غور کیا گیا

CamScanner

حکومتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 13 SEP 2025 Page No. 15

سیلاب متاثرین کی معاونت BISP کے ذریعے اغبرگ کو تحصیل کا درجہ دیا جائے

بلوچستان اسمبلی

بلوچستان لینڈ ریونیو ایکٹ میں دور حاضر کے تقاضوں کے مطابق اصلاحات، گوادر کو میرانی ڈیم کے ذریعے پانی فراہم کرنے کی قراردادیں موخر

بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف نیفرو یورولوجی کا ترمیمی مسودہ قانون منظور، بلوچستان اسمبلی کے قواعد میں ترمیم کا مسودہ قائمہ کمیٹی کے سپرد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے متاثرین سیلاب کی معاونت بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے کرنے اور اغبرگ کو تحصیل کا درجہ دینے سے متعلق دو قراردادیں متفقہ طور پر منظور کرلیں ۔ جمعیت علما اسلام کے زاہد علی ریکی کی نوکنڈی تا ماشکیل 102 کلومیٹر روڈ کی تعمیر جلد مکمل کرنے، جمعیت علما اسلام کی رکن شاہدہ روف کی بلوچستان لینڈ ریونیو ایکٹ 1967 کا جامع جائزہ لے کر اس میں دور حاضر کے تقاضوں کے مطابق اصلاحات متعارف کرانے اور جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کی ضلع گوادر کے عوام کو میرانی ڈیم سے پانی فراہم کرنے سے متعلق قراردادیں کورم ٹوٹ جانے کے باعث آئندہ اجلاس تک موخر کردی گئیں ۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعہ کو نصف گھنٹہ کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں شروع ہوا۔ اجلاس میں اسپیکر نے وقفہ سوالات میں محکمہ آبپاشی سے متعلق سوالات اسٹینڈنگ کمیٹی کے سپرد اور محکمہ مواصلات و تعمیرات سے متعلق سوالات نمٹانے کی رولنگ دی۔ اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے تحریک پیش کی کہ بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف نیفرو یورولوجی کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2025 مسودہ قانون نمبر 26 مصدرہ 2025 کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظور کیا جائے، جسے ایوان نے منظور کرلیا۔ اجلاس میں قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری نے قاعدہ 233 کے تحت قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974 میں مجوزہ ترمیم پیش کی جسے اسپیکر نے متعلقہ کمیٹی کے سپرد کرنے کی رولنگ دیتے ہوئے کہا کہ مجوزہ ترمیم کے لئے کمیٹی کے اجلاس میں میں شرکت کیلئے تمام اراکین اسمبلی کو مدعو کیا جائے گا۔ اجلاس میں عوامی نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے مطالبہ پر موسمیاتی تبدیلی اور زراعت کے شعبے میں ایمرجنسی کے نفاذ کا خیر مقدم کرتے ہیں اور یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ متاثرین سیلاب کی معاونت بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے کی جائے اور یہ مطالبہ بھی کرتا ہے کہ وفاقی حکومت اقوام متحدہ کے ذریعے فوری بین الاقوامی امداد کی اپیل کو یقینی بنائے، مزید براں بلوچستان کے عوام پنجاب، خیبر پختونخوا اور گلگت بلتستان کے سیلاب سے متاثر عوام کے دکھ میں برابر شریک ہیں ۔ قرارداد کی موزونیت پر بات کرتے ہوئے انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ بلوچستان میں مون سون بارشوں سے زراعت اور گلہ بانی زیادہ متاثر ہوتی ہے، ملک کے 45 فیصد رقبہ پر محیط صوبے میں زراعت کو پہنچنے والے نقصان کا ازالہ کرنا تنہا صوبائی حکومت کیلئے ممکن نہیں ، خدشہ ہے کہ حالیہ سیلابی ریلہ سے بلوچستان بھی متاثر ہوگا۔ انہوں نے تجویز دی کہ اس قرارداد پر عملدرآمد اور فارن ایڈ کے ذریعے ملنے والی امداد بلوچستان کو فراہم کرنے کی بابت حکومت ایک کمیٹی تشکیل دے جو وفاق میں جاکر اس پر عملدرآمد کو یقینی بنائے ۔ صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی سے پاکستان شدید متاثر ہوا ہے، دشمن ملک نے واٹر بم کا استعمال کرکے راوی اور چناب میں پانی چھوڑا جس سے پنجاب میں لاکھوں لوگ بے گھر ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے سندھ اور پنجاب کے سیلاب متاثرہ علاقوں کا دورہ کرکے حکومت کی توجہ مبذول کرائی ہے ۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں سیلاب کے اثرات خوراک کی کمی کی صورت میں نمودار ہوں گے جبکہ لوگ خط غربت کی لکیر سے مزید نیچے چلیں جائیں گے ۔ انہوں نے کہا کہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت متاثرین کی امداد کرکے انہیں ریلیف فراہم کیا جائے ۔ انہوں نے کہا کہ حب ڈیم میں پانی کی سطح بلند ہوئی ہے تاہم بلوچستان میں سیلاب کا کوئی خطرہ نہیں ، وفاقی حکومت سیلاب متاثرہ علاقوں کی زیادہ سے زیادہ مدد کرے، بلوچستان اسمبلی، حکومت اور صوبے کے لوگ سیلاب متاثرین کے ساتھ کھڑے ہیں ۔ بعدازاں ایوان نے قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی ۔ اجلاس میں جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے وزیر برائے محکمہ صحت سے استفسار کیا کہ ڈسٹرکٹ اسپتال گوادر، آر ایچ سی اورماڑہ، آر ایچ سی جیوانی اور آر ایچ سی سربندن کا سالانہ ادویات کا کل کتنا بجٹ رکھا گیا ہے اور گزشتہ تین سال کے دوران کتنا بجٹ فراہم کیا گیا ہے تفصیل فراہم کی جائے ۔ صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ کی یقین دہانی پر اسپیکر نے توجہ دلاؤ نوٹس نمٹا دیا۔ اجلاس میں عوامی نیشنل پارٹی کے رکن ملک نعیم بازئی نے قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ اغبرگ جو کوئٹہ سے 35 کلومیٹر کی مسافت پر واقع ہے جس کی آبادی تقریباً 60 ہزار نفوس پر مشتمل ہے اور یہ تعداد روز بروز بڑھ رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 13 SEP 2025 Page No. 16

میٹرک کے سالانہ امتحانات کیلئے فارم جمع کرانے کی تاریخ کا اعلان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن نے میٹرک کے سالانہ امتحانات 2026 کے لئے فارم جمع کرانے کی تاریخ کا اعلان کردیا ہے، امتحانی فارمز 18 ستمبر کو اپ لوڈ کئے جائیں گے،، بغیر لیٹ فیس کے 24 اکتوبر، 500 سو روپے لیٹ فیس کے ساتھ 11 نومبر، دوگنا فیس کے ساتھ 25 نومبر اور تین گنا فیس کے ساتھ 05 دسمبر تک فارم وصول کئے جائیں گے، سائنس گروپ پارٹ ون صرف ریگولر کے لئے امتحانی فیس 2800 سو روپے، سائنس گروپ پارٹ ٹو صرف ریگولر کے لئے امتحانی فیس 2800 سو روپے ہے، اسی طرح آرٹس گروپ پارٹ ون صرف ریگولر اور پارٹ ٹو صرف ریگولر کے لئے امتحانی فیس 2700 سو روپے ہے، سائنس گروپ ریگولر نویں فیل کے لئے 2900 سو روپے، آرٹس گروپ نویں فیل ریگولر کے لئے 2800 سو روپے، سائنس گروپ پارٹ ون اور پارٹ ٹو پرائیویٹ کے لئے 3200 سو روپے، آرٹس گروپ پارٹ ون اور پارٹ ٹو پرائیویٹ کے لئے 3100 روپے، آرٹس گروپ پرائیویٹ پارٹ ون کے لئے 2700 سو روپے ہے، جبکہ پرائیویٹ کے لئے رجسٹریشن فیس 1300 سو روپے ہے۔

مچ و گردونواح میں ملیریا کے کیسز میں تشویشناک حد تک اضافہ

عوام پریشان، فوری اسپرے نہ ہوا تو مریضوں کی تعداد ہزاروں تک پہنچ سکتی ہے

مچ (نامہ نگار) مون سون کی بارشوں کے بعد مچھ و اس کے نواحی دیہاتوں میں مچھروں کی یلغار نے عوام کو شدید مشکلات میں ڈال دیا ہے علاقے میں ملیریا کے کیسز میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے اور اب تک سینکڑوں افراد بخار کپکپی اور ملیریا کی دیگر علامات میں مبتلا ہو چکے ہیں تفصیلات کے مطابق مچ شہر کے ساتھ ساتھ قریبی دیہاتوں سمیت کئی علاقوں میں ملیریا کے مریض بڑی تعداد میں سامنے آرہے ہیں اسپتالوں اور دیہی مراکز صحت میں روزانہ درجنوں مریض رجوع کررہے ہیں جن میں بچے اور خواتین بھی شامل ہیں علاقہ مکینوں نے بتایا کہ ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت کی جانب سے اب تک کوئی ہنگامی اسپرے مہم شروع نہیں کی گئی جس کے باعث مرض تیزی سے پھیل رہا ہے لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر فوری طور پر اسپرے مہم اور دیگر حفاظتی اقدامات نہ کیے گئے تو یہ تعداد سینکڑوں سے بڑھ کر ہزاروں میں بدل سکتی ہے جس سے پورا شہر و گرنواح متاثر ہوگا عوامی حلقوں نے حکومت بلوچستان محکمہ صحت اور ضلعی انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ مچھ و گردونواح میں ہنگامی بنیادوں پر ملیریا اسپرے کرایا جائے طبی ٹیمیں تعینات کی جائیں اور سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی دستیابی یقینی بنائی جائے تاکہ وبا پر قابو پایا جاسکے۔

سی پیک کے تحت پاکستان کی بنجر زمینوں کو سرسبز و شاداب بنانے کا فیصلہ

اب تک کیلے، کھجور، آرکڈز اور انجیر کے تقریباً 50 ہزار سے زائد پودے کاشت کیے جا چکے ہیں

کوئٹہ (محمد ارسلان فیاض) پاک چین اقتصادی راہداری منصوبے کے تحت پاکستان کی بنجر زمینوں کو سرسبز و شاداب زمینوں میں تبدیل کرنے کا فیصلہ تفصیلات کے مطابق سی پیک منصوبے کے تحت پاکستان کی بنجر اور خشک سالی سے متاثرہ علاقوں کی زمینوں کو سرسبز و شاداب زمینوں میں تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے رپورٹ کے مطابق بیلٹ اینڈ روڈ انجینئرنگ ریسرچ سینٹر فار ٹراپیکل ایرڈ نان ووڈ فاریسٹ کے تحت اب تک کیلے، کھجور، آرکڈز اور انجیر کے تقریباً 50 ہزار سے زائد پودے کاشت کیے جا چکے ہیں جسے سنٹرل ساؤتھ یونیورسٹی آف فاریسٹری اینڈ ٹیکنالوجی چائنا اور ریز پورٹس نے مشترکہ طور پر شروع کیا ہے ماہرین نباتیات کے مطابق چین اور پاکستان کے محققین مل کر بنجر زمینوں اور خشک سالی کے علاقوں بالخصوص گوادر اور دیگر ساحلی علاقوں کو سرسبز و شاداب زمینوں میں تبدیل کرنے کے لیے کام کررہے ہیں جہاں ایک جانب خشک سالی کا خاتمہ ممکن ہوگا وہیں قدرتی آفات سیلاب میں بھی بچاؤ ممکن ہوگا۔

قلات: پرائس کنٹرول کمیٹی متحرک، متعدد دکانداروں کو جرمانے

قلات (نامہ نگار) اشیاء خورد نوش کی قیمتوں اور معیار کا جائزہ لینے کے لیئے پرائس کنٹرول کمیٹی متحرک ہوگئی اسسٹنٹ کمشنر قلات آفتاب احمد لاسی نے تحصیلدار قلات عبدالغفار لہڑی کے ہمراہ قلات بازار کا تفصیلی دورہ کیا گرانفروشی اور صفائی ستھرائی کا خیال نہ رکھنے پر متعدد دکاندار کو جرمانے کیے گئے انہوں نے کہا کہ گرانفروشی اور سرکاری نرخنامے کی خلاف ورزی کسی صورت قبول نہیں۔

خضدار میں ایف سی کے زیر اہتمام فری آئی میڈیکل کیمپ کا انعقاد

شہری اور دیہی علاقوں کے رہائشیوں کو مفت آنکھوں کے معائنے، علاج اور سرجری کی سہولیات فراہم کی گئیں

خضدار (خ ن) خضدار میں پاک فوج کی 33 انفنٹری ڈویژن اور فرنٹیئر کور ایف سی قلات اسکاؤٹس کے زیر اہتمام ٹیچنگ ہسپتال خضدار میں ایک فری آئی میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جس نے شہری اور دیہی علاقوں کے رہائشیوں کو مفت آنکھوں کے معائنہ، علاج اور سرجری کی سہولیات فراہم کیں۔ اس کیمپ میں ہر عمر کے افراد کی کثیر تعداد نے شرکت کی، اس کیمپ کی نگرانی ایف سی کے ڈاکٹر افیاض علی نے کی، جن کی جانب سے موثر انتظامات کیئے گئے تھے۔ ڈاکٹر فیاض علی اس سے قبل بھی متعدد بار ایسے فری آئی میڈیکل کیمپس کے انتظامات کر چکا ہے، جو غریب اور پسماندہ طبقات کے لیئے آنکھوں کی صحت کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ ان کی لگن اور پیشہ ورانہ مہارت کی بدولت یہ کیمپ نہ صرف کامیاب رہا بلکہ مریضوں کو فوری ریلیف بھی ملا۔ ڈاکٹر افیاض علی کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے، مقامی لوگوں اور طبی ماہرین نے انہیں خضدار میں صحت کی ترقی کا "ہیرو" قرار دیا، کیونکہ ان کی کاوشیں آنکھوں کی بیماریوں سے متاثرہ افراد کی زندگیوں کو بدل رہی ہیں۔ اس موقع پر البصر انٹرنیشنل فاؤنڈیشن کا بھی تعاون حاصل تھا، جس نے جدید طبی آلات اور سرجری کی سہولیات فراہم کیں۔ کیمپ میں مریضوں کا معائنہ اور علاج مسٹر سمیر (کیمپس منیجر)، ڈاکٹر اشرف، ڈاکٹر عرفان، ڈاکٹر اسد اور ڈاکٹر صفیع اللہ شاہ نے کیا۔ ان ڈاکٹروں کی ٹیم نے سینکڑوں مریضوں کا معائنہ کیا، جن میں سے کئی کو فوری سرجری کی گئی اور مفت ادویات تقسیم کی گئیں۔ خضدار کے رہائشیوں نے اس کیمپ کو "زندگی بدلنے والا" قرار دیا، خاص طور پر دیہی علاقوں سے آئے مریضوں نے بتایا کہ ایسے پروگرامز کی وجہ سے انہیں کراچی یا کوئٹہ جانے کی ضرورت نہیں پڑی۔ پاک فوج اور ایف سی کی یہ کاوش خضدار میں صحت کی رسائی کو بڑھانے کی ایک عمدہ مثال ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 13 SEP 2025 Page No. 17

عوامی مسائل کے فوری حل کیلیے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ ڈی سی کوئٹہ

آر ایم او شہید بے نظیر ہسپتال نے ڈپٹی کمشنر کو ہسپتال کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے اسسٹنٹ کمشنر سٹی کے ہمراہ شہید بے نظیر ہسپتال کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے کارڈیالوجی، پیڈز سرجری، سرجیکل وارڈ، او پی ڈی، ڈینٹل سیکشن، میڈیسن وارڈ اور دیگر شعبہ جات کا معائنہ کیا۔ آر ایم او شہید بے نظیر ہسپتال نے ڈپٹی کمشنر ہسپتال کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی اور ہسپتال کے مختلف حصوں کا دورہ کرایا۔ ڈپٹی کمشنر نے وارڈز میں مریضوں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل دریافت کیے اور علاج و معالجے کی صورتحال معلوم کی۔ انہوں نے ہسپتال میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کا بھی معائنہ کیا۔ آر ایم او نے ہسپتال کو درپیش مسائل پر روشنی ڈالی جن میں سکیورٹی کے مسائل، ادویات کی کمی اور صفائی کے امور شامل تھے۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے اس موقع پر کہا کہ ضلعی انتظامیہ محکمہ صحت میں اصلاحات کے لیے کوشاں ہے۔ تمام ہسپتالوں، بی ایچ یوز اور دیگر طبی مراکز کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جارہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ کے افسران باقاعدگی سے ہسپتالوں اور بی ایچ یوز کے دورے کررہے ہیں اور عوامی مسائل کو سنجیدگی سے سن کر فوری حل کے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

عوامی مسائل کے حل کیلئے سنجیدہ اقدامات اٹھارہے ہیں، سپیکر صوبائی اسمبلی

چمن کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر ایوان بالا میں اٹھائیں گے، کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی

سپیکر بلوچستان اسمبلی سے چمن سے تعلق رکھنے والے وفود کی ملاقات، مسائل سے آگاہ کیا

کوئٹہ (اے پی پی) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی سے جمعرات کے روز چمن سے تعلق رکھنے والے مختلف وفود نے ملاقات کی وفود نے اسپیکر کو چمن میں پانی، تعلیم، صحت اور امن و امان کی صورتحال سمیت عوامی مسائل سے آگاہ کیا اس موقع پر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے کہا کہ عوامی مسائل کے حل کیلئے حکومت سنجیدہ اقدامات .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چمن کے عوام کو درپیش مشکلات کے حل کیلئے پانی، تعلیم اور صحت کے شعبوں میں خصوصی توجہ دی جائے گی جبکہ امن و امان کی بہتری کیلئے انتظامیہ کو مزید فعال بنایا جارہا ہے انہوں نے وفود کو یقین دلایا کہ چمن کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر ایوان میں اٹھایا جائے گا تاکہ عوام کو ریلیف فراہم کیا جاسکے۔

بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں دوارکان کی رخصت کی درخواستیں منظور

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں دو ارکان کی رخصت کی درخواستیں منظور کرلی گئیں۔ جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں ارکان اسمبلی اشوک کمار اور فرح عظیم شاہ کی رخصت کی درخواستیں پیش کی گئیں جنہیں ایوان نے منظور کرلیا۔

پشین، 100 سے زائد غیر قانونی افغان باشندے کیمپ سے گرفتار

ڈپٹی کمشنر کی ہدایت پر سرانان بازار میں افغان باشندوں کی دکانیں بھی سیل

افغان باشندوں کے مکمل انخلاء تک آپریشن جاری رہے گا، اے ڈی سی انجینئر نجم کبزئی

پشین (خ ن) ڈپٹی کمشنر منصور احمد قاضی کی ہدایت پر گزشتہ روز ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) انجینئر نجم کبزئی کی قیادت میں اسسٹنٹ کمشنر نوید بلوچ نے لیویز فورس اور ایف سی اہلکاران کے ہمراہ سرانان شہر میں دکانداری کرنے والے متعدد افغان باشندوں کی دکانوں کو سیل کردیا، اور اس بابت شہر کے مضافات سمیت افغان پناہ گزین کیمپ تحصیل سرانان میں......... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

غیر قانونی طور پر مقیم افغان مہاجرین کی ملک بدری کے سلسلے میں متعدد کارروائیاں بھی کی گئیں، اس دوران 100 سے زائد غیر قانونی افغان باشندوں کو کیمپ سے گرفتار کیا گیا، جبکہ جاری مہم کے دوران 5 گھر بھی مسمار کیے گئے ہیں، تاہم افغان مہاجرین کیمپ کے مکینوں نے ملک بدری اور گھر مسمار کرنے پر سخت مزاحمت کرتے ہوئے انتظامیہ پر پتھراؤ بھی کیا، البتہ سیکورٹی فورسز نے پیشہ ورانہ مہارت اور مکمل نظم و ضبط کے ساتھ آپریشن کو کامیابی سے ہمکنار کیا، بعد آزاں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کی قیادت میں ضلعی انتظامیہ اور ایف سی اہلکاروں نے یارو تو سرانان روڈ پر اسنیپ چیکنگ بھی کی، اس دوران بات چیت کرتے ہوئے انجینئر نجم کبزئی نے کہا کہ آئندہ دنوں میں ضلع پشین سے افغان مہاجرین کی افغانستان واپسی میں مزید اضافہ کیا جائے گا

INTEKHAB QUETTA

سرانان میں گھر مسمار کرنے پر غیر قانونی افغان مہاجرین کا پتھراؤ

ملک بدری کیخلاف سخت مزاحمت، افغان پناہ گزین کیمپ سے سو افغانی گرفتار

پشین (خ ن) ڈپٹی کمشنر منصور احمد قاضی کی ہدایت پر گزشتہ روز ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) انجینئر نجم کبزئی کی قیادت میں اسسٹنٹ کمشنر نوید بلوچ نے لیویز فورس اور ایف سی اہلکاران کے ہمراہ سرانان شہر میں دکانداری کرنے والے متعدد افغان باشندوں کے دکانوں کو سیل کردیا ہے، اور اس بابت شہر کے مضافات سمیت افغان پناہ گزین کیمپ تحصیل سرانان میں غیر قانونی طور پر مقیم افغان مہاجرین کی ملک بدری کے سلسلے میں متعدد کارروائیاں بھی کیں گئیں، اس دوران 100 سے زائد غیر قانونی افغان باشندوں بقیہ نمبر 59 صفحہ 5 پر

کو کیمپ سے گرفتار کیا گیا، جبکہ جاری مہم کے دوران 5 گھر بھی مسمار کیے گئے ہیں، تاہم افغان مہاجرین کیمپ کے مکینوں نے ملک بدری اور گھر مسمار کرنے پر سخت مزاحمت کرتے ہوئے انتظامیہ پر پتھراؤ بھی کیا، البتہ سیکورٹی فورسز نے پیشہ ورانہ مہارت اور مکمل نظم وضبط کے ساتھ آپریشن کو کامیابی سے مکمل کرلیا، بعد آزاں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کی قیادت میں ضلعی انتظامیہ اور ایف سی اہلکاروں نے یارو تو سرانان روڈ پر اسنیپ چیکنگ بھی کی۔

CamScanner

ہمیشہ آئین اور قانون کے دائرہ میں جمہوری جدوجہد کی، اختر مینگل

مائنز اینڈ منرل ایکٹ کے تحت بلوچستان کے وسائل لوٹنے کی اجازت نہیں دینگے

لکپاس خودکش حملے کی تحقیقات کی جاتی تو سریاب میں بڑا سانحہ رونما نہ ہوتا، گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان رکن قومی اسمبلی سردار اختر جان مینگل نے کہا ہے کہ مجھ پر 2 خودکش حملوں کے باوجود حکومت کی جانب سے سیکورٹی انتظامات کو فول پروف بنانے کی بجائے میری سیکورٹی پر مامور سرکاری اہلکاروں کو بھی واپس لے لیا گیا اور تا حال حکومت کی جانب سے میرے ساتھ اس حوالے سے کوئی رابطہ نہیں ہوا اور میں ان حالات میں اپنی حفاظت اپنے پرائیویٹ گارڈز کے ذریعے ممکن بنا رہا ہوں۔ آل پارٹیز قیادت کے مشترکہ اجلاس میں آئندہ کا لائحہ عمل طے کر کے آگے بڑھنے کے لئے آئینی، سیاسی اور جمہوری جدوجہد جاری رکھیں گے۔ خاران ہاؤس کوئٹہ میں بات چیت کرتے ہوئے سردار اختر جان مینگل نے کہا کہ حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے لکپاس خودکش حملے کی تحقیقات کرتے تو یہ دوسرا بڑا سانحہ رونما نہ ہوتا ہم نے ہمیشہ آئین اور قانون کے دائرہ میں رہتے ہوئے اپنی سیاسی جمہوری جدوجہد کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مائنز اینڈ منرل ایکٹ کے تحت ہم بلوچستان کے وسائل لوٹنے کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ 2024ء کے الیکشن کے نتائج سب کے سامنے ہیں حالانکہ ماضی کے انتخابات میں بھی سیاسی جماعتوں اور قیادت کو تحفظات رہتے تھے لیکن اس بار جو نتائج آئے وہ کسی کو بھی ہضم نہیں ہو رہے۔ انہوں نے بتایا کہ اتوار کو آل پارٹیز کے اکابرین کا مشترکہ اجلاس ہو رہا ہے جس میں صوبے کی مجموعی صورتحال اور حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔

لیویز کو پولیس میں ضم کرنے کا فیصلہ امن وامان کیلئے تباہ کن ہے، جمعیت

لیویز فورس کو ختم کرنے سے عوام کا ریاستی اداروں پر اعتماد ٹوٹ جائے گا، صوبائی بیان

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام بلوچستان نے صوبے میں لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے کے حکومتی اقدام کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے اسے صوبے کی روایات، عوامی اعتماد اور امن وامان کے لیے تباہ کن قرار دیا ہے۔ جے یو آئی کے صوبائی پریس ریلیز میں کہا گیا کہ لیویز فورس بلوچستان کی تاریخ، قبائلی اقدار اور سماجی ڈھانچے کا حصہ ہے۔ یہ صرف ایک فورس نہیں بلکہ عوامی نمائندگی اور مقامی اعتماد کی علامت ہے۔ لیویز اہلکار چونکہ مقامی قبائل اور بستیوں سے تعلق رکھتے ہیں اس لیے عوام ان پر زیادہ اعتماد کرتے ہیں۔ ان کی مقامی روایات اور رواج سے آگاہی کی وجہ سے چھوٹے تنازعات اور مسائل جلدی حل ہو جاتے ہیں۔ پریس ریلیز میں کہا گیا کہا کہ لیویز فورس کو ختم کرنے سے عوام کا ریاستی اداروں پر اعتماد ٹوٹ جائے گا، عوام اور حکومت کے درمیان فاصلہ مزید بڑھے گا اور صوبے کے ہزاروں اہلکار بے روزگاری اور محرومی کا شکار ہوں گے۔ اگر حکومت کو واقعی سیکیورٹی نظام بہتر بنانا ہے تو لیویز کو ختم کرنے کے بجائے مزید سہولیات، تربیت اور جدید آلات فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر حکومت نے اس فیصلے پر اصرار جاری رکھا تو جمعیت علما اسلام عوام کے ساتھ مل کر سڑکوں پر نکلے گی، ہر فورم پر آواز بلند کرے گی اور اس سازش کو ناکام بنائے گی۔ اس کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔ جمعیت علما اسلام یہ بات واضح کرتی ہے کہ لیویز بلوچستان کی شناخت اور عوامی اعتماد کی ضامن فورس ہے، اس پر کسی قسم کا سمجھوتہ ہرگز نہیں کیا جائے گا۔

عوامی مسائل کے خلاف 17 ستمبر کو احتجاجی مظاہرہ کیا جائے گا، پشتونخوا نیپ

لوڈشیڈنگ، بدامنی، بے روزگاری اور مہنگائی جیسے مسائل نے عوام کی زندگی اجیرن کردی ہے، نصر اللہ زیرے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے نے کہا ہے کہ عوامی مسائل، ناانصافیوں اور ریاستی اداروں کی زیادتیوں کے خلاف پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے زیر اہتمام 17 ستمبر کو کوئٹہ میں احتجاجی مظاہرے اور جلسہ عام کا انعقاد کیا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر پارٹی کے مرکزی سینئر سیکرٹری سید قادر آغا ایڈووکیٹ، صوبائی سیکرٹری اول قیصر خوشحال کاسی، ڈپٹی سیکرٹریز نداسنکر، رحمت اللہ صابر، سلیمان بازئی، باز محمد پشتون سمیت دیگر رہنما بھی موجود تھے انہوں نے کہا کہ کوئٹہ اور گردونواح میں عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے جن میں بجلی و گیس کی غیر اعلانیہ اور طویل لوڈشیڈنگ، صفائی ستھرائی کی ناگفتہ بہ صورتحال، ٹریفک جام، کرپشن، مہنگائی اور روزگار کی تباہی شامل ہیں جس سے غریب عوام کی زندگی اجیرن ہو گئی ہے کوتوال، نواں کلی، سریاب، عالمو، معین شہر، پشتون آباد، شالدرہ، بائی پاس اور دیگر علاقوں میں گندگی کے پہاڑ بنے ہوئے ہیں شہر چوروں، منشیات فروشوں اور ڈرگ مافیا کے رحم وکرم پر ہے بلیلی کسٹم چیک پوسٹ پر ٹرک ڈرائیوروں کو بلاوجہ گھنٹوں روکا جاتا ہے ریڑھی بانوں، محنت کشوں اور مزدوروں کے روزگار کو ختم کرنے کی سازش کی جا رہی ہے مہنگائی نے عام آدمی کی کمر توڑ دی ہے افغان کڈوال عوام کے خلاف کریک ڈاؤن جیسی انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی جاری ہے محب وطن شہری 17 ستمبر 2025 کو احتجاجی مظاہرے اور جلسہ عام میں شرکت کر کے ناانصافیوں، مہنگائی اور عوام دشمن اقدامات کے خلاف آواز بلند کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 13 SEP 2025 Page No. 19

نجی یونیورسٹی کی طالبات کو بلیک میل کرنے والے دو طالب علم گرفتار

طالبات کی جانب سے رانا محمد معظم اور محمد اللہ پر ان کی نازیبا ویڈیوز اور تصاویر بنا کر بلیک میل کرنے کا الزام

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل سائبر کرائم انوسٹی گیشن ایجنسی کوئٹہ نے نجی یونیورسٹی کی دو کمسن طالبات کو بلیک میل کرنے والے دو طالب علموں کو گرفتار کر کے موبائل فونز اور دیگر ریکارڈ قبضے میں لے لیا گرفتار ملزمان کا عدالت سے تین روزہ ریمانڈ بھی لے لیا ذرائع کے مطابق کوئٹہ کی نجی یونیورسٹی کے دو طالبات نے نیشنل سائبر کرائم انوسٹی گیشن ایجنسی کوئٹہ ایڈیشنل ڈائریکٹر کو ایک درخواست دی تھی جس میں بتایا گیا تھا کہ ان کی یونیورسٹی کے دو طالب علم رانا محمد معظم اور محمد اللہ نے ان کی نازیبا ویڈیوز اور تصاویر بنا رکھی ہیں، ہمارے والد اور بھائی کو واٹس ایپ پر ویڈیوز بھیج کر بلیک میل کر رہے ہیں جس پر ایڈیشنل ڈائریکٹر نے فوری نوٹس لیتے ہوئے ایک ٹیم تشکیل دی جس نے تمام ڈیٹا اکٹھا کر کے گزشتہ روز کوئٹہ میں کارروائی کرتے ہوئے دونوں طالب علم رانا محمد معظم اور محمد اللہ کو گرفتار کر کے موبائل فونز اور دیگر ریکارڈ قبضے میں لے لیا۔ ذرائع نے بتایا کہ گرفتار ملزمان کو گزشتہ روز عدالت میں پیش کر کے تین روزہ ریمانڈ حاصل کر لیا ہے۔

نوجوان سے موٹر سائیکل چھین لی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کچلاک میں ایک نوجوان سے اسلحہ کے زور پر موٹر سائیکل چھین لی گئی تفصیلات کے مطابق کچلاک کلی وزیر آباد میں مسلح موٹر سائیکل سوار ایک نوجوان سے موٹر سائیکل چھین کر فرار ہو گئے۔

MASHRIQ QUETTA

مستونگ فورسز کا آپریشن 4 دہشتگرد ہلاک اسلحہ و گولہ بارود برآمد

آپریشن انٹیلی جنس بیسڈ تھا، فورسز نے دہشتگردوں کے ٹھکانوں کا پتہ لگایا، دونوں جانب سے فائرنگ کا شدید تبادلہ ہوا

ہلاک ہونیوالے دہشتگرد بھارتی سپانسرڈ تھے، علاقے میں تاحال سینی ٹائزیشن آپریشن کیا جا رہا ہے، آئی ایس پی آر

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکورٹی فورسز کی جانب سے مستونگ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن، 4 دہشت گرد ہلاک، اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد برآمد کر لیا گیا پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق سیکورٹی فورسز کے عملے نے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا، فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانے کا پتہ لگایا اس دوران فورسز اور دہشتگردوں کے مابین شدید......... بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

فائرنگ کے تبادلہ ہوا جس کے نتیجے میں 4 بھارتی سپانسر دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا گیا۔ دہشت گردوں کے قبضے سے اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی برآمد ہوا، ہلاک ہونیوالے دہشتگرد علاقے میں دہشت گردی کی متعدد کارروائیوں میں سرگرم رہے۔ علاقے میں پائے جانے والے کسی بھی دوسرے دہشت گرد کو ختم کرنے کے لیے سینی ٹائزیشن آپریشن کیا جا رہا ہے، کیونکہ سیکورٹی فورسز ملک سے ہندوستانی اسپانسرڈ دہشتگردی کی لعنت کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

گوادر: سمندر کے راستے غیر قانونی طور پر ایران جانیوالے 29 افراد گرفتار

گرفتار ملزمان میں ایک ایرانی شہری بھی شامل، باقیوں کا تعلق پنجاب اور کے پی کے سے ہے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ایف آئی اے کمپوزٹ سرکل گوادر کے عملے نے غیر قانونی طور پر سمندر کے راستے ایران جانے والے ایرانی شہری سمیت 29 ملزمان کو......... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

جیونی سے گرفتار کر لیا ایف آئی اے ترجمان کے مطابق گزشتہ روز ایف آئی اے کمپوزٹ سرکل گوادر کے عملے نے کارروائی کرتے ہوئے سمندر کے راستے غیر قانونی طور پر ایران جانے والے 29 ملزمان کو گرفتار کر لیا گرفتار ملزمان میں 6 کا تعلق بنوں، 4 کا تعلق فیصل آباد، 5 کا تعلق مالاکنڈ، 4 کا تعلق ملتان اور خانیوال جبکہ 2 کا تعلق بونیر سے ہے۔

مستونگ، 10 سالہ بچی کو جنسی تشدد کے بعد قتل کر دیا گیا

جسم پر زخموں کے نشانات کی موجودگی تشدد کی نشاندہی کرتی ہے، پوسٹ مارٹم رپورٹ

کوئٹہ (این این آئی) مستونگ میں غریب مزدور کی 10 سالہ بچی کو گھر میں جنسی تشدد کے بعد قتل کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق واقعہ 7 ستمبر کو پیش آیا۔ بچی کے والد......... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

نے بتایا کہ اپنی بیوی کو علاج کیلئے کوئٹہ لے جانے کے لیے گھر سے روانہ ہوا اور اپنی 10 سالہ بچی زرینہ کو گھر میں اکیلا چھوڑ دیا، دن 3 بجے اطلاع ملی کہ کسی نے ان کی بچی کو گھر کے اندر قتل کر دیا ہے جب گھر پہنچے تو زرینہ مردہ حالت میں ملی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 13 SEP 2025 Page No. 20

اشیاء خورونوش کی قیمتیں پھر آسمان سے باتیں کرنے لگی ہیں شہریوں کی دہائی

حکومتی ریلیف صرف چند مہینوں تک محدود ، گوڈ گورننس کے دعوے درست ثابت نہ ہوسکے

سردار نصیب اللہ نورزئی، صلاح الدین شاہوانی، محمد اسماعیل لہڑی، فرید احمد، جلال الدین جمالدینی ودیگر کی سروے ٹیم سے بات چیت

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) کوئٹہ میں اشیاء خورونوش کی قیمتیں ایک بار پھر آسمان سے باتیں کرنے لگی، آٹے کے بعد چینی نے بھی ڈبل سنچری مار دی، عوام پریشان ہے حکومتی ریلیف صرف چند مہینوں تک محدود، گولڈ گورننس کے دعوے دھرے کے دھرے رہ گئے ہیں،، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے سردار نصیب اللہ نورزئی، صلاح الدین شاہوانی، محمد اسماعیل لہڑی، فرید احمد، جلال الدین جمالدینی ودیگر نے بات چیت کرتے ہوئے بتایا ہے اس وقت مارکیٹ میں چینی کی فی کلو 200 روپے تک جا پہنچی، اسی طرح باسپتی چاول فی کلو 27 روپے بڑھ گیا ہے، اسی طرح چینی فی پارسل قیمت 870 روپے سے بڑھ کر 9200 روپے تک جا پہنچی، اس وقت فی کلو مارکیٹ میں خریداری 200 روپے پر ڈھیر ہے، قیمت 190 روپے ماضی میں بتایا گیا ہے، اس کے علاوہ باسپتی چاول فی پارسل 8800 روپے تک پہنچ گیا، مارکیٹ میں فی کلو 325 روپے سے 352 روپے تک جا پہنچا ہے، مشرق سروے ٹیم نے مزید کوئٹہ کے شہریوں سے جب پوچھا گیا تو انہوں نے بتایا کہ پہلے افغان بارڈرز پر سمگلنگ کے دعوے کئے جا رہے تھے اب گزشتہ دو سالوں سے افغان بارڈر بند ہے، اب چینی کے ذخیرہ اندوزوں کیخلاف بھی کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی جا رہی ہے، جس کی وجہ سے چینی کی قدر روز بروز بڑھ رہی ہے، کوئٹہ کے عوام نے حکومتی بلند و بانگ دعووں پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے بتایا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان خود کوئٹہ شہر آکر شہر میں اشیاء خورد نوش سمیت دیگر ضروریہ اشیاء کی قیمتوں کی پوچھ تاج کرے اور مصنوعی وغیر مصنوعی مہنگائی کیخلاف کارروائی کا آغاز کرے خصوصا کوئٹہ کے غریب شہریوں کو ریلیف فراہم کرے تاکہ عوام سکھ کا سانس لے سکے۔ بصورت دیگر کوئٹہ کے عوام احتجاج کرنے سے گریز نہیں کرے گی۔

INTEKHAB QUETTA

کئی کئی گھنٹے بجلی کی بندش معمول

صوبائی دارالحکومت کے وسطی علاقوں میں برقی بحران شدت اختیار کر گیا

اسٹیورٹ روڈ بلوچ کالونی برگنزہ ویلا انگیلانی روڈ جان محمد روڈ سرکی روڈ کواری روڈ اور ملحقہ علاقے شامل' صارفین پریشان

معمولات زندگی متاثر ہو رہے ہیں' پانی کی قلت' متعلقہ حکام کو آگاہ کرنے کے باوجود شنوائی نہیں ہو رہی' کیسکو چیف سے نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کے وسطی میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کے باعث معمولات زندگی درہم برہم ہو کر رہ گئے ہیں تفصیلات کے مطابق وسطی علاقوں اسٹیورٹ روڈ بلوچ کالونی برگنزہ ویلا انگیلانی روڈ جان محمد روڈ سرکی روڈ کواری روڈ اور ملحقہ علاقوں میں طویل لوڈ شیڈنگ کے باعث معمولات زندگی متاثر ہو رہے ہیں۔ رہائشیوں لالہ یوسف محمد اکرم زبیر احمد منصور شاہ عرفان علی محسن خان ایڈووکیٹ سفیان ملک اور دیگر نے بتایا کہ علاقہ مکین آئے روز کی اعلانیہ و غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے تنگ آچکے ہیں جبکہ وولٹیج میں کمی بیشی سے قیمتی برقی آلات بھی خراب ہو رہے ہیں انہوں نے

بقیہ نمبر 76 صفحہ 5 پر

کہا کہ دن کے اوقات میں بجلی نہ ہونے کی وجہ سے فراہمی آب کا سلسلہ بھی کئی روز سے منقطع ہے معمولات زندگی مفلوج ہو چکے ہیں بارہا متعلقہ حکام کو آگاہ کیا گیا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی انہوں نے کیسکو چیف سے مطالبہ کیا کہ علاقے میں طویل لوڈشیڈنگ کا خاتمہ اور وولٹیج میں کمی بیشی دور کی جائے خاص کر صبح کے وقت بجلی کی بلاتعطل پانی کی فراہمی ناگزیر ہے تاکہ پانی کی قلت پیدا نہ ہو اگر ہمارے مطالبے پر عمل نہ کیا گیا تو شدید احتجاج پر مجبور ہوں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 13 SEP 2025 Page No. 21

صوبے کے عوام کو پرامن ماحول فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے

بی میں ایک گرینڈ جرگہ منعقد ہوا، جس میں گورنر بلوچستان، وزیر اعلیٰ بلوچستان، کور کمانڈر 12 کور، آئی جی ایف سی بلوچستان (نارتھ)، آئی جی پولیس بلوچستان، رکن قومی اسمبلی میاں خان بگٹی، صوبائی وزراء، چیف سیکرٹری بلوچستان اور سبی ڈویژن کے قبائلی عمائدین نے بھرپور شرکت کی۔ اس جرگے کا مقصد بلوچستان کو درپیش چیلنجز کے حل، امن و استحکام کے قیام، ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے ایک مؤثر اور مشترکہ لائحہ عمل ترتیب دینا تھا۔ اس دوران قبائلی رہنماؤں نے مقامی مسائل اور تجاویز پیش کیں، جنہیں حکومت اور سیکیورٹی اداروں کی جانب سے ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی۔ اس جرگے کا مقصد بلوچستان کو درپیش چیلنجز کے حل، امن و استحکام کے قیام، ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے ایک مؤثر اور مشترکہ لائحہ عمل ترتیب دینا تھا۔ اس دوران قبائلی رہنماؤں

نے مقامی مسائل اور تجاویز پیش کیں، جنہیں حکومت اور سیکیورٹی اداروں کی جانب سے ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی۔ گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صوبے کی ترقی اور خوشحالی سب اسٹیک ہولڈرز کے باہمی تعاون کے بغیر ممکن نہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ حکومت، سیکیورٹی ادارے اور قبائلی عمائدین مل کر صوبے کو ترقی کے قومی دھارے میں شامل کریں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں قبائلی روایات اور جرگہ سسٹم کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ حکومت عوام کے تعاون سے امن قائم رکھنے اور ترقی کے عمل کو آگے بڑھانے کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے۔ حکومت، سیکیورٹی ادارے اور قبائلی عمائدین مل کر صوبے کو ترقی کے قومی دھارے میں شامل کریں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں قبائلی روایات اور جرگہ سسٹم کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ حکومت عوام کے تعاون سے امن قائم رکھنے اور ترقی کے عمل کو آگے بڑھانے کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے۔ کور کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز امن و استحکام کو یقینی بنانے کے ساتھ نوجوانوں کے لیے مثبت مواقع فراہم کرنے میں بھی اپنا کردار ادا کرتی رہیں گی۔ جرگے کے دوران کوئٹہ-ڈھاڈر (N-65) روڈ کی توسیع اور ساختی بہتری کے منصوبے کا بھی افتتاح کیا گیا، جو نہ صرف ٹریفک کی روانی بہتر بنائے گا بلکہ خطے کی معاشی اور سماجی ترقی میں بھی کلیدی کردار ادا کرے گا۔ جرگے کے اختتام پر تمام شرکاء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ بلوچستان کی پائیدار خوشحالی کے لیے حکومت، سیکیورٹی اداروں اور قبائلی عمائدین کا باہمی تعاون ناگزیر ہے۔ قبائلی عمائدین نے عزم ظاہر کیا کہ وہ تنازعات کے حل کے ساتھ ساتھ سماجی ہم آہنگی اور بھائی چارے کے فروغ کے لیے بھی اپنا فعال کردار ادا کریں گے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہیکلزئی یارو میں کاؤنٹر ٹیررازم ڈپارٹمنٹ کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ادارے کی کارکردگی کو سراہا ہے انہوں نے کہا کہ سی ٹی ڈی نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا اور عوام کو بڑے سانحے سے محفوظ رکھا سی ٹی ڈی نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا اور عوام کو بڑے سانحے سے محفوظ رکھا وزیر اعلیٰ نے کہا ہیکلزئی یارو میں مارے گئے دہشت گرد مختلف دہشت گردانہ کارروائیوں میں ملوث تھے، جنہیں انجام دینے سے پہلے ہی کیفر کردار تک پہنچا دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن کے قیام کے لئے سی ٹی ڈی اور دیگر سیکیورٹی اداروں کی قربانیاں اور خدمات قابل تحسین ہیں انہوں نے کہا کہ صوبے کے عوام کو پرامن ماحول فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، اسی مقصد کے لئے تمام ادارے مربوط انداز میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام بھی دہشت گردوں کے عزائم کو ناکام بنانے میں سیکیورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ صوبے کے ہر کونے میں دیرپا امن کے قیام کے لئے اقدامات جاری رہیں گے اور دہشت گردوں یا ان کے سہولت کاروں کو قانون کی گرفت سے بچنے نہیں دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بحالی امن کے لئے عوامی تعاون سب سے بڑی قوت ہے اور اسی تعاون کی بدولت بلوچستان کو پرامن، خوشحال اور ترقی یافتہ صوبہ بنایا جا رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 13 SEP 2025 Page No 22

Growing trend of poppy crop

Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Wednesday reaffirmed his government's commitment to eradicating poppy cultivation from the province, warning that strict measures will be taken against anyone found involved in the practice. Addressing the Balochistan Assembly, Bugti said that with the support of the federal government, poppy crops had already been eliminated from more than 36,000 hectares of land. He vowed the campaign would continue until the province was completely free of the illicit crop. Sadly, with Afghanistan's ban on opium cultivation, poppy growers and drug traffickers are seeking new, more permissive ground. Balochistan, with its long and porous border, is a vulnerable and logical target for this insidious migration. The unchecked spread of poppy crops is not merely an agricultural issue; it is a direct assault on the province's future, threatening to "poison our youth" and dismantle communities already grappling with backwardness and a lack of opportunities. The consequences of inaction are dire and multifaceted. The influx of cheap, locally-sourced drugs will inevitably lead to a surge in addiction. Reportedly, the number of drug addicts in Balochistan is already on the rise. This menace is particularly dangerous for the province's unemployed youth, who are more susceptible to falling prey to addiction in the absence of viable economic alternatives. A drug crisis would exacerbate existing social problems, place an unbearable strain on the healthcare system, and further destabilize an already volatile region. It would fuel criminal networks and create a vicious cycle of poverty and despair. Addressing this issue requires more than just reactive measures. While poppy crop eradication is essential, it must be part of a broader, more sustainable strategy. The government and concerned authorities must work on multiple fronts. First, border security needs to be significantly enhanced to prevent the flow of traffickers and their illicit trade. Second, there must be a concerted effort to provide farmers with genuine and profitable alternative crops and livelihoods, ensuring they are not forced to turn to poppy cultivation out of desperation. Finally, and most critically, comprehensive awareness campaigns and rehabilitation programs must be launched to protect and support the youth, offering them hope and a path away from addiction. The rising poppy cultivation is a clear and present danger, and it is imperative that all stakeholders from federal and provincial governments to law enforcement and civil society unite to confront this threat before it is too late.

سابق وزراء اعلی سردار اختر جان مینگل، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، صوبائی وزراء میر سلیم کھوسہ، میر شعیب نوشیروانی، میر ظہور احمد بلیدی، ایم این اے میر عثمان بادینی، اصغر خان اچکزئی، طارق محمود کھیتران شاہ بلوچ، اختر حسین لانگو، حاجی احمد نواز سردار رشید و دیگر سردار فتح محمد محمد حسنی کی ہمشیرہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کررہے ہیں

اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت صوبائی وزراء اور ارکان اسمبلی اجلاس میں پیش کی گئی قراردادوں پر اظہار خیال کررہے ہیں

ڈی سی ڈاکٹر خالد حفیظ بیومز میں سیرت النبی کانفرنس کی تقریب میں وزیر تعلیم راحیلہ درانی کو شیلڈ دے رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ، مشیر محکمہ لیبر اینڈ مین پاور سردار بابا غلام رسول خان عمرانی سے مختلف وفود ملاقات کررہے ہیں

صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون اور سماجی رہنما عطاء اللہ لھوسہ ملاقات کررہے ہیں